

ॐ ततसत

सह्याय

یعنی
پرنو اور شری ہما گائتری کا درجن شلوک سہت

اردو میں پدارتھ اور بھاؤ ارتھ سہت
گائتری دھاری تھارک منٹوں کے اوپر یوگی

پنڈت کیلاک رام وید بھوشن
نیوہ تحصیل پلوامہ کشمیر

نوٹ :- بغیر اجازت کوئی نہ چھپائے۔

بار اول : ۱۹۶۷ء قیمت ۱۵ پیسے

4.2.28

8.2.28

وسنیں پر ارتھنا

ہم نے بہت آس اور پرہیز سے یہ یاد رکھنا اور بھانڈا رکھنا
 بہت سنبھالنا اور پاسنا اور پرہیز کے تھو کا ورہن سبج اور
 تھان کال کی اردو ہندی بھاشا میں اسلئے پرکاشت کیا کہ
 گائیتری دھارمی موکھ منوشہ اس کو اچھی طرح سمجھ کر اذیم لاجھ
 پر اپت کریں اور بخوبی اس کے تنو کو جان لیں کہ جب ہم لوگ تہ
 ہما گائیتری سنہ کار کے پاک پر ہزاروں روپے خرچ کر کے اپنے
 ہاتھوں سے گائیتری سنسکار کرتے ہیں اسکا اصلی مقصد کیا ہے
 اور کیوں اتنا بڑا شس اور گیہ کیا جاتا ہے اسلئے پر ارتھنا
 سے کہ ہر ایک سجن اسی ارتھ بہت سنبھالنا اور پرہیز
 کر کے ایہ لوگ اور پرہیز کا لکھ پر اپت کریں اور اگر کبھی
 کوئی غلطی ہوئی ہو تو پیا انچ پر معاف فرمادیں۔

سنا تن دھرمیوں کا انچ
 وشیر بھوشن کیلاس

سندھ کا

تاریخ

پراچین رشیوں مہیوں نے براہمن کو شتر (اور دیش تینوں
 درلوں کے اودھار کے لئے سندھیا اویا سنا ویدوں کا ساز نکال
 کر پرگھٹ کیا ہے اور لکھا ہے کہ براہمن آدی درلوں کو پرانا دھیا
 اور سائیم کال میں سندھیا کرنا اور چیت ہے۔ کیونکہ یہ آتھمہ لاجھ
 حاصل کرنے کا پہلا زمینہ ہے اور اسکے بغیر منوشہ دھار مک
 ترقی نہیں پاسکتا ہے۔

۱۔ سنہ ۱۹۷۸ بکرمی سے اس سندھیا اویا سنا کے
 ارتھ سہت چھپوانے کا بہت شوق تھا۔ اخیر پر بہت تلاش
 کے بعد میں نے ایک گھرانے سے بہت پرانے سندھیا بھاش
 کو حاصل کیا اور بہت عرصہ تک اس کو اچھی طرح پڑھ کر شری
 مہادیو جی مہاراج کی کرپا سے اسکا ترجمہ اردو میں پرگھٹ کیا
 جس سمیت کا یہ سندھیا بھاش قضاہ تہ ہے آج تک ۳۲۵
 سال گذر چکے ہیں۔ پندرھ اور پچاڑ ارتھ میں پرگھٹ کر کے
 شری ہندت خیلہ کینھ جی شرادھوب آکھو رہے اسکی شروضا
 کرائی گئی ہے۔

لکھا ہے۔ روا تو میں مہا کیتری یوں ایک پرلو کا دستار ہے۔

اسی پر نو لیجئے اوم کا دستار یا دیا کھیا تین دیدوں سے گائتری
 منتر کے ۲۴ اکشروں دوار یہ ترتیب ذیل اخذ کیا گیا ہے لیجئے
 اوم اسکا مہدا اور انت سے ولور وری تیم رل وید کے یہ
 آٹھ اکشر ہیں اور ہر کو دیوسہ دی ہی بھر وید کے یہ آٹھ اکشر
 ہیں اور دیویو یوناہ پر چھ دیات سام وید کے یہ آٹھ اکشر ہیں۔
 ان تین ویدوں سے یہ گائتری منتر اخذ کیا گیا ہے۔ اسلئے پرلہ کا
 دستار وید اور ویدوں سے مہا گائتری اور اسکی اوپاسنا یہ سنڈھا
 اوپاسنا پر سدھ قرار دی گئی ہے۔ اسی رکے یہ گائتری
 ہماری اوپاسہ دیوی اتھو اسب جگت کی ماتا ہے اور صرف ماتا ہی
 اپنے سنڈھوں کے کلیش کو زور کرنے میں سمر تھ ہے۔ دوسرا
 اسلئے سماں کوئی بھی ہمارے دکھوں کو ناش کرنے والا نہیں ہے۔
 اور نہ گائتری کے ونا۔ کوئی ہمارا کلیان اور اودھار کرنے
 والا ہے۔ اس کی اوپاسنا کرم لیجئے سنڈھا اوپاسنا کے بغیر
 کسی بھی دیوتا کی اوپاسنا سدھ نہیں ہوتی ہے اور گائتری
 اوپاسنا کرتے والے کو پھر کسی دیوتا کی اوپاسنا کرنے کی ضرورت
 نہیں ہے۔ کیونکہ اس شاکتی جگوتی سے بڑھ کر اور کوئی دیوتا
 نہیں ہے۔ وید منتر بادیاں ہے۔

پچھم کاکے گائتری کم سنڈھ دیا ہر نہ سم پو مام
 تہا سروتے وید منترے سروسد شچہ ویدیتے

ارٹھ سات دیا ہر بتوں سمیت گائیتری منتر کا ایک لاکھ
 جپ کئے بغیر کوئی بھی وید منتر سدھی دیا گیا نہیں ہو سکتا ہے
 اس لئے ظاہر ہے کہ یہ گائیتری منتر ویدک سائنات کی گنجی
 ہے۔ اس لئے برہمن اور گائیتری کا آپس میں تعلق ہے۔ سچے
 برہمنوں کو گائیتری کے آرا دھیم سے آجمن و پخت رہنے پر بھی
 انتہا کمال میں اپنے آپ اسکا سمن ہوا کرتا ہے۔

پوینہ گرموں دورا برہمن یونیٹیا جمن ملتا ہے اور اسی
 منوشہ جمن میں گائیتری اویاسنا دوارا سب یاپ و گدھ موکر
 آٹھ لاکھ کی سدھی ہوتی ہے اور مکھتی ملتی ہے۔ اسی گائیتری
 کا ورن ویدوں اوپنیشروں اور سمرتوں میں کیا گیا ہے جھکوت
 گنیا میں اس کا ورن کیا گیا ہے اور اسی کا اشارہ اوم بینہ
 اکیا کھرم برہمن آٹھویں ادھیائے میں دیا گیا ہے اور اسی کا ورن
 سانب جی نے سانب پنچا شکا شکا شکا نمبر ایک اور ڈو میں ورن
 کیا ہے۔ لیکن اسی انابت شدھ اوم کا جپ منوشہ رات دن
 کرتا رہتا ہے۔ یہی منس تو تر میں شکو نمبر ۷ تری تیر دور تو
 لیکن آپ ہی دیا ایک موکر اکار وکار مکار تھارگ یجر سام
 کھو کھواہ سواہ برہما وشن ہیتور وغیرہ دھارن کر کے جو
 جو تھانہ کار دھام جسکو تریا کہتے ہیں۔ اسکو بھی دھارن
 کرنا ہوا ہی شرن آپ کی استوتی کیا کرتا ہوں۔

پنچستومی میں بھی اس سندھیا اویاسنا اور گائیتری
 کا ہی دستار ہے لہذا تو شکو نمبر ۱ میں اسی پرکشش سرورپ

کا ورثہ کرتے ہوئے یہ پرارتھنا کی ہے کہ ہی مانا جھگوٹی
 ہمارے سر دے میں نرمی آتھک بالوں کو اپنے تین اکھروں لینے
 اوم کے نمبر ۱۰ شیارے ہو کر تھک دوارا اپدیشی کیا گیا ہو
 سرور ترناش کرے۔ چہرہ میں تو شاک نمبر ۲ اور کھٹتو
 شلوک نمبر ۱۱ میں کام کر دھو لوچھ آدی باب سمویوں کو اور
 آدی دیوین آدی آتھک آدی کھٹتو سنتا پوں سے مکھت
 کرنے والی اور بھو گیہ پدارتھوں کو دینے والی آپ ہی ہو۔

امبھستو کے شلوک نمبر ۲۵ میں یہ پرارتھنا کی ہے۔ کہ آپ
 ہی شکھتی۔ شری۔ آدی دیو۔ ہر نیہ گرہ۔ جیو آتما۔ گیان۔ شکھتی
 کریا شکھتی۔ اندر یہ شکھتی وینرہ سوکر اوتھنی بالین اورناش
 کرتی ہو۔ یہ سب پر بھاؤ جو ادر کہا گیا مانا گا تھیری کا ہی ہے
 اس لئے منشہ کو چاہے کہ سب بھوگ پدارتھوں کے
 سہت ہو یا بہت اپنے دھن، دولت، استری، سنمان،
 لاکھ، اٹھوا سو رگ اور فاضی پر اپن کرنے کے لئے سندھیا
 اوپاسنا نمبر ۱۰ کرتا رہے۔ یہ سندھیا اوپاسنا کم سو کام اور
 نیشکام دونوں پدارتھوں کو دینے والی ہے۔ تھیا پدھی آلو اور
 آرو گیتا کو پڑھانی ہے۔

اس لئے صبح سورج پڑھنے سے پہلے نیند سے اٹھ کر تن
 من اور جھوت آتما کی شدھی کر کے جیسا لکھا ہے کہ پانی سے باہر
 کے شتر کی شدھی ہوتی ہے اور سیج پر لے من شہ ہوتا ہے
 اور پاٹھ یا کوئی شاستر پڑھنے سے جھوت آتما شدھ ہوتا ہے۔

بادھی کیاں سے شیدھ ہوتی ہے۔ دریا یا ازھکی کے تیل پر یا کھر
 میں ہی پوتر اور اوتھم اس پر پور و مکھ بیچھ کر ویدی پور و مک
 سندھیا او یا سنا کا آر مجھ کرے۔ لیکن یاد رکھو کہ وید منتر
 اور گائتری منتر کو سور شیدھ ارتھ بہت اور شچارن کرنا
 چاہیے۔ یہاں وید کا پران ہے۔ شلوک منتر وہی نا ورنہ
 تو دامتھیاہ پر یکھنوں نہ تم ارتھم آہ سبہ واک وجر و بھوتاہ
 بھجہ فائلم تننے بیت اندر شترو اسور تو ایرادھات۔
 ارتھ۔ منتر کو غلط شیدھ سور اور ورن کے اور شچارن سے
 جو منوشہ وید پاٹھ پڑھتا ہے۔ اور ارتھ کو بھی نہ جانتا ہو۔
 وہ منتر وانی روپ وجر بن کر پڑھنے والے کو اس طرح ناش
 کرتا ہے۔ جس طرح سور کے غلط پڑھنے سے اندر دیوتا کے شترو
 نے ترقی پائی۔ اور دشمن ناش کرنے کے بجائے دشمن ہی ہلاک
 بن گیا۔ اور اندر نے اس پر ہرگز قابو نہ پایا۔

سناہیہ کا ارتھ ہے۔ دو کا جوڑ۔ یعنی جس وقت رات ختم
 ہوتی ہے اور دن شروع ہوتا ہے۔ اس وقت کو پرانا سندھیا کہتے
 ہیں۔ جب دن کا چڑھا دلچے دوپہ ہوتا ہے اور پھر دن اور رات
 ہوتا ہے۔ تو اسے مندیھان کی سندھیا کہتے ہیں۔ جب دن کا انت
 اور رات کا ابتدا ہوتا ہے۔ تب اسکو سائیم سندھیا کہتے ہیں۔
 ان تین وقتوں کے درمیانی وقفہ کو سندھیا کہتے ہیں۔ وید میں
 اس کا پر بھاؤ ایسے لکھا ہے۔ کہ اس سندھیا کے سکے سندھیا
 او پارنا اور چپ کرنے سے تت کال چل لیتا ہے۔ اس لئے اس

سندھیا سمے کے وقت بغیر جھگوت سمن کے کھانا پینا یا کوئی
 کام کرنا یا برے الفاظ کا استعمال کرنا منع ہے۔ اسکا سزا
 دن چڑھنے سے ۱۰ منٹ پہلے سے لیکر ایک گھنٹہ مقرر ہے۔ اسی
 طرح سورج ڈوبنے سے ۱۰ منٹ پہلے سے ایک گھنٹہ مقرر ہے۔
 بغیر سندھیا اور پاسنا کے کوئی اور کام یا کھانا پینا وغیرہ کر نیے منوشہ
 روگی بن کر آلیو کا کھے ہوتا ہے۔ جو منوشہ غلط آکار و لیو لہر کا
 استعمال کرتا ہے۔ وہ ہمیشہ دھن میں مبتلا رہتا ہے اور بار
 بار بیمار رہنے سے عمر کی کمی ہوتی ہے۔ جو زیادہ بیمار نہیں رہتا
 ہے۔ اسکا آلیو سنہر اور عمر دراز ہوتی ہے۔ اسلئے جائزہ اور
 وقت پر اچھے غذاؤں کا استعمال کرنا صحت تندرستی اور توانائی
 پیدا کرتا ہے۔ سندھیا کرنے کا دوش۔ جو سندھیا نہیں کرتا ہے۔
 وہ شودر کہلاتا ہے۔ سمرتی پرمان ہے۔

شلوک :- سندھیا ایئی نہ ویگنیاتا سندھیا ایئی نہ اوپاستا سہ
 شودر روت بہش کاریا سروز سہات دیوہ سہ شکر منا۔
 ارفہ :- جو سندھیا نہیں کرتا ہے۔ اس کو برادری سے خارج کرنا
 چاہیے۔ کیونکہ وہ دیوتی کہلانے کا مستحق نہیں ہے۔

جو منوشہ بیماری آدی کارن کے پنا سندھیا نہیں کرتے ہیں۔
 وہ مر کر گئے۔ سانپ۔ مرخ اور وراہ ایتادی جو بیون میں بنم
 پاکر نہ تر دکھ پاتے رہتے ہیں۔ جو منوشہ کارن پنا تین دن
 سندھیا نہیں کرتا ہے۔ اسکو پراپاشیت کرنا لکھا ہے۔ وہ سنان
 آدی شودھنا کر کے نہ آکار رہ کر دن بھر شوریر اودے سے

مہر بہ است تک ویدی پوروک گائیتری کا جاپ کر کے اور
شام کو شدھ اور پوتر ویشنو بھوجن کرے۔ تو سندھیا نہ کرنے
کے ابرا دھ سے بھوٹ جائیگا۔

نوٹ۔ جب یا مرن کے سوتک میں پتی کے رجو سولا کے دلوں
میں یا اگر جسم میں کوئی گھاؤ ہو، جس سے پیپ اور خون نکلتا ہو سندا
اوپا سنا نہ کرے۔

منوشر کو تیس ران ادا کرنے کا آٹھ ادھک ادھیکار ہے۔

دیورن۔ پتیرن۔ ریشی رن اور ایتھہ پوجا۔ دیورن یعنی سندھیا
جاپ اگنی مہوتر کرنا۔ پتیرن۔ یعنی جس میں پتا کا آتش ہو اور جس مانا
کے گرجھ سے اڑتے ہو، اسکی تن، امن، دھن سے سیوا کرنا۔
اقتوا مرتا ہونے کے بعد شرادھ ترین وینہ کر یا کرک کا کرنا اور
ریشیوں کا ترین کرنا اوجیت ہے۔ ایتھہ پوجا۔ یعنی مسافر کو ہنگولان
سمجھ کر اسکی بچھا شکستی سیوا کرنا۔

جو سورگھ اکیان دوشٹ ورجن کو کرمی کر دھئی است بولنے
والے کسی کے حق زمین، دھن، استری یا کسی وستو کو چالیسی کپٹ
یا زبردستی سے چھیننے والے سندھیا، شرادھ، ترین نہ کرنے والے
مانا پتا کی سیوا نہ کرنے والے (انجوس) اور کرودھ و دش ہر سادھو
جہات تاؤں کی نیندا، بیہوشی اڑانے والے ابھکیہ بھجن کرنے والے وید
شریتوں، اور شاسترادی کو نہ جان کر اسکی نیندا کرنے والے ایتھہ
کو ترسہ کاہ کرنے والے جہا گھور نرکوں کو بھوگتے ہیں اور کرم و دش
اگر وہ کداچیت پھر منوشر یونی میں جنم لیں گے۔ زود پلہ راہ روجی

ہی اوتھیں ہوں گے۔ اُنکے واسطے بھگوتی نے در لیخے وچن اُمرت
شلوک ورغن کیا ہے۔

ننارن تو سادھکا سروی ونیش تو وید و شکا
ارتھ :- لیخے اچھے سادھو اور نیک چلن جو بغیر کپٹ کے ہوں اُدھن
سنتان اور سمپت پاکر سمار میں موج اور آند سے بھوگول کو
بھوگیوں اور جو ویری خود غرض کیٹی اور بے کرم کرنے والے ہوں۔
وہ ناش کو پراپت ہوں۔ یہ ہمارا انتہا پات ہے۔
پنچمنوی کا ایک شلوک جبکا ارتھ یہ ہے۔ سکل حنی تو

شلوک نمبر ۵
یہ شریہ کتوں اگنی یا پھو () کا خوراک ہے۔ کوئی کبھی بھی گنتی
میں نہیں لاتا ہے کہ شریہ کب کس پر کار کیے اور کہاں ناش پراپت
ہوگا۔ اسلئے ہی من اس کی آنا چھوڑ کر کیوں جدت ماتا شری
ہما کا بتر کا کے شرن میں آ جاؤ۔

مطلب یہ ہے۔ کہ یہ شریہ ہر وقت ناشوان ہے۔ اسلئے اگر
سوکرت ساتوک اور سنجائاں کھا کر اور کپٹ چھوڑ کر اپنے سودھرم
میں شریہ کا تیاگ ہوتا۔ تو کیا ہی سکھ ایک ہوتا اور منوشہ کی یاد نامی
نہ ہو کر اچھی گنتی کو پراپت ہوتا۔

اب ہاں سے سندھیا اُپاسنا پرا رنھ ہوگی۔ یہاں سے ہی
پرنو اور گائتری تھا دیا ہر تیل کا سمبھدھ چھند اور رشی ویرہ
کا ورغن اور بچ کا مہوتو اور ورنیوگ کہا جاتا ہے۔ شلوک

ॐ श्रीमहागायत्र्यै नमः । सावित्र्यै नमः । सरस्वत्यै -
नमः ॥ ॐ प्रणवस्य ऋषिर्ब्रह्मा, गायत्रं छन्द एव च
देवोऽग्निर्याहतिषु च, विनियोगः प्रकीर्तितः ॥
प्रजापते व्याहृतयः, पूर्वस्य परमेष्ठिनः । व्यस्ताश्चैव
समस्तान्, ब्राह्मणस्य क्षरमोमिति ॥

व्याहृतीनां समस्तानां, देवतं तु प्रजापतिः । व्यस्ता-
नामस्यमग्निश्च, वायुः सूर्यश्च देवताः ॥ छन्दश्च
व्याहृतीनामेकाक्षराणामुक्तारव्यं द्वाक्षराणामस-
त्युक्तारव्यम् । विश्वामित्र ऋषिर्ब्रह्मो, गायत्रं
सविता तथा ॥ देवतोपनये जपे, गायत्र्या योग
उच्यते । आवाहयामि गायत्रीं, सर्वथाप्य प्रणाशि-
नीम् ॥ न गायत्र्याः परं जप्यं, न व्याहृतिसमं हुत-
म् । आगच्छ वरदे देवि, जपे मे सन्निधौ भव ॥
गायन्तं त्रायसे यस्माद्गायत्री त्वं ततः स्मृता ।

अग्निर्गन्धर्वाश्च सूर्यश्च बृहस्पत्याप एव च ॥ इन्द्रश्च
विश्वेदेवाश्च देवताः समुदाहृताः । एवमाऽऽर्यं ब्र-
ह्मो देवत, विनियोगं चाऽनुस्मृत्य ॥

ارتقا۔ اوم شری تھا گائتری نمہ۔ ساوتری نمہ۔ سرسوتی نمہ۔
شری تھا گائتری ساوتری اور سرسوتی کو ملکا کر کرتا ہوں۔ پرہ
وسر ریشہ برہما۔ پرہو کارشی برہما ہے۔ گائتری مجھنا ایہ چہ

گائٹیری اس پر نو کا چھند ہے۔ دیو دا گنیر دیوتا اسکا گنی ہے۔
 دیا ہرتی شوچہ اور دیا ہرتیوں کے ساتھ دینہ پو گاہ پر گرتہ تاہ
 ملاپ یعنی سمبندھ کہا گیا ہے۔ پر جاپتے دیا ہرتیاہ۔ دیا ہرتیاں
 پر جاپتی سے اوتپین ہوتی ہیں۔ پوروسہ پر مشے نا۔ جو پہلے ہی رہا
 نے بنائی ہیں۔ دیہیتا شیخے دے سمستا شیخہ اور ساری دیا
 ہرتیاں پہلے ہی سے وسرت ہیں۔ برہم اکرہم اوم اتے۔ اس
 کر کے اھشر برہم اوم ہے۔ ویستنا نام سستا نام۔ ان سب
 دیا ہرتیوں کا دیوہم تو پر جاپتی۔ دیوتا پر جاپتی ہے۔ ویستنا نام
 آیم اگنشیخہ اور ان دیا ہرتیوں کا گنی۔ دیو سوریشیخہ دیوتا۔
 دیو اور سور یہ دیوتا ہے۔ چھند شیخہ دیا ہرتی نام۔ اور دیا ہرتیوں
 کا چھند اس پر کار ہے۔ ۱۲۔ وشوا متر رتہ۔ وشوا متر رشی ہے۔
 چھند گائٹیری۔ گائٹیری چھند ہے اسکا۔ سوہ تا تھا۔ اور سور یہ
 دیوتا ہے۔ دیو تو۔ دیوتا۔ اوپہ نیو جی۔ گائٹیری سمکار اور جاپ
 گائٹیرا لوگ اوچھتے۔ یہ تینوں گائٹیری لوگ کہلاتے ہیں۔ یعنی دیوتا
 گائٹیری اور جاپ ان تینوں کا ایکی بھاو ہونا گائٹیری لوگ
 کہلاتا ہے۔ آدا ہیاے گائٹیرم۔ میں گائٹیری کہ آدا ہین کرتا ہوں۔
 سورہ پایہ برنا شتم۔ جو سب پاؤں کو ناش کر رہی ہے۔ نہ
 گائٹیرا ہیم جچیم۔ گائٹیری جاپ کے برابر کوئی دوسرا اوفکر شٹ
 جب نہیں ہے۔ نہ دیا ہرتی شتم سوہم۔ نہ ہی دیا ہرتیوں کے
 سان کوئی گنی ہونہ کا متر ہے۔ اگشیخہ وردے دیوی۔ اسلے
 آئے وزہ دیوالی دیو یہ سروپ دیوی آجا۔ جی می سینہ دو بھوہ۔

۱۲
 کا انا اوتپین ہوتی ہیں۔ ایک اکرہم اوم اتے۔ اس کر کے اھشر برہم اوم ہے۔ ویستنا نام سستا نام۔ ان سب دیا ہرتیوں کا دیوہم تو پر جاپتی۔ دیوتا پر جاپتی ہے۔ ویستنا نام آیم اگنشیخہ اور ان دیا ہرتیوں کا گنی۔ دیو سوریشیخہ دیوتا۔ دیو اور سور یہ دیوتا ہے۔ چھند شیخہ دیا ہرتی نام۔ اور دیا ہرتیوں کا چھند اس پر کار ہے۔ ۱۲۔ وشوا متر رتہ۔ وشوا متر رشی ہے۔ چھند گائٹیری۔ گائٹیری چھند ہے اسکا۔ سوہ تا تھا۔ اور سور یہ دیوتا ہے۔ دیو تو۔ دیوتا۔ اوپہ نیو جی۔ گائٹیری سمکار اور جاپ گائٹیرا لوگ اوچھتے۔ یہ تینوں گائٹیری لوگ کہلاتے ہیں۔ یعنی دیوتا گائٹیری اور جاپ ان تینوں کا ایکی بھاو ہونا گائٹیری لوگ کہلاتا ہے۔ آدا ہیاے گائٹیرم۔ میں گائٹیری کہ آدا ہین کرتا ہوں۔ سورہ پایہ برنا شتم۔ جو سب پاؤں کو ناش کر رہی ہے۔ نہ گائٹیرا ہیم جچیم۔ گائٹیری جاپ کے برابر کوئی دوسرا اوفکر شٹ جب نہیں ہے۔ نہ دیا ہرتی شتم سوہم۔ نہ ہی دیا ہرتیوں کے سان کوئی گنی ہونہ کا متر ہے۔ اگشیخہ وردے دیوی۔ اسلے آئے وزہ دیوالی دیو یہ سروپ دیوی آجا۔ جی می سینہ دو بھوہ۔

جب کال کے سٹے میرے سامنے پرگھٹ ہو جا۔ گاہیں تم تریسی
 یسات۔ جس کر کے تم گانے والے ارتقات جب کرنے والے ہو چھٹکارا
 دیتی ہو۔ ارتقات سمار کے ترید تاب سے چھڑا کر مکھت کرتی ہو۔
 گائتری تو متاہ سمرناہ۔ اس کر کے تم کو گائتری کہا جاتا ہے۔
 انگیر والو شچہ سوریشچہ۔ اگنی والو اور سوربہ۔ برہہ ستیاہ
 آریا ای وجہ۔ برہہ پتی جل۔ اندر شچہ۔ جل کے دیوتا اندر
 وشنوی دیوتا شچہ۔ اور سب وشنوی دیو۔ دیوتا سمر آندرا سرتاہ
 اسکے دیوتا کہے جاتے ہیں۔ ایوم آرم۔ اس طرح اس لے جاپ میں
 چھند و دیوم۔ چھند اور دیوتا۔ ونہ لیگا چہ الو سمرتے کا
 سندھاں جانتا۔ یعنی گائتری جب کے سے چھند دیوتا اور جاپ
 کرنے کا وعدہ یعنی شرط یا دین دنا۔ کہ میں روزانہ ایک ایک
 سہر جاپ کروں گا۔ اس جاپ کو کر مہ شا بڑھاکر ایکی بھاؤ ہو کر
 اوپا سنا کرنے کو ہی گائتری یوگ کہتے ہیں۔

بھاؤ ارتقا۔ پر لو کارشی برہما اور چھند گائتری دیوتا اگنی
 دیا ہریتون کے ساتھ اسکا سمبھ یعنی میل ہے۔ یہ دیا ہریتیاں
 پر جاپتی سے اوتہن ہوتی ہیں۔ جو پہلے ہی و سرت ہیں اور پہلے
 ہی برہما نے بنائی ہیں۔ اکھروناشی برہم صرف ایک اوم ہے۔
 اور ان سب دیا ہریتون کا دیوتا پر جاپتی ہے۔ انکا ملاپ اگنی
 والو اور سوربہ کے ساتھ جڑا ہے۔ ایک اکھروناشی والی دیا ہریتیاں
 کا اوکھا کھ چھند ہے اور دو اکھروناشی دیا ہریتیاں کا چھند اتہ
 اوکھا کھ ہے۔ (ان چھندوں کا تعلق ویا کرن کے ساتھ ہے) اوکھا

کا رشتی و شواہتر چھند گائٹیری اور دیوتا سور یہ ہے۔ اسلے گائٹیری
 جب میں سور یہ دیوتا کا دھیان کیا جاتا ہے۔ اسلے جاپ میں ایک اگر
 چن سے سور یہ جھکوان کا دھیان کیا جاتا ہے۔ اسلے جاپک جاپ
 اور سور یہ کا دھیان ایک اگر بھاڑ سے کئے جانے کو گائٹیری یوں کہا
 جاتا ہے۔ اسلے پرانا ہ سندھیا میں پورا مکھ بیٹھ کر اور سائیم
 سندھیا میں پچھم مکھ بیٹھ کر سندھیا اور جب کرنا چاہیے اور
 پر پچھم آواہن کر کے گائٹیری مانتا سے پرارتھا کرنی چاہیے۔ اسلے
 جب کے برابر کوئی دوسرا جب نہیں ہے اور دیا ہرتیوں کے برابر کوئی
 دوسرا سوہم یکیم نہیں ہے۔ یہ سب پاپوں کو ناسھ کرتی ہے۔ اس
 کے سور یہ، اگنی، وایو، جل، اندر، برہمستی۔ و شوی دیو سب
 اسی گائٹیری کے و شیشن اتھواروپ ہیں۔ ان سب کے ساتھ
 گائٹیری کا گہرا سمیٹھ ہے۔ جب کے وقت پہلے وعدہ شرط یا
 وچن دینا چاہیے۔ کہ میں ایک سہسرا تک یا کم جاپ کرونگا۔ اور
 اس شرط کو پورا کرنا چاہیے۔

اب گائٹیری منتر پڑھ کر دائیں ہاتھ اپنے گرد پانی چھڑکنا چاہئے
 ओं मूः ओं मुवः ओं स्वः ओं महः ओं जनः ओं-
 तपः ओं सत्यं ओं तत्सवितुर्वरेण्यं, भर्गो देवस्य धी-
 महि, धियो यो नः प्रचोदयात् ओं आयो ज्योती-
 रसोऽमृतं ब्रह्म भूर्भुवः स्वरोम् ॥

الرفضہ۔ اوم یہ تین الحشر کا دکار مکار ہیں۔ اکار سے دیکھ
 اگنی و شوی مطلب ہے۔ وبراٹ یعنی جگت کا پرکاشک۔ اگنی

گیان سروپ اور سروترہ پر اپیت ہے۔ دشو جس میں سب جگت پرورش
 ہو رہا ہے۔ اسکا سوامی برہما۔ بھو۔ پرخصوی مراد ہے۔
 وکار سے ہرینہ گر بھو دیو تیز ساہ۔ ہرینہ گر بھو۔ جیکے گھر
 میں پرکاش کرنے والے سیر یہ ادی لوک یا جو سور یہ آدی لوکوں
 کا اوتہیں کرنے والا ہے۔ اسی کر کے ایشور کو ہرینہ گر بھو کہتے ہیں۔
 ہرینہ سے امرت اور کیرتی بھی مراد ہے۔ والو۔ جو انت بل والا اور
 سب جگت کو دھارن کرنے والا یا سبوں کا پران مارتے یعنی تھاور
 جنم مٹی کا ثبات کا تیز ساہ۔ جو تیز دے اور جگت کا پرکاشک
 ہے۔ اسکا سوامی دشنو بھوان ہے۔ اسکو انتہ رکھ اور بھواہ
 بھی کہتے ہیں۔ مکار سے ایشور یا آدینہ، پر گنیا، ایشور یعنی
 سب جگت کا دھارن کرنے والا ادنیٰ تک سرز شکھیمان سوامی
 اور نیائے کاری آدینہ جو ناش رہت ہے۔ پر اگنیہ، جو گیان
 سروپ اور سروگنہ ہے۔ اسکا سوامی مہشور۔ سو اہ، ایشو یعنی
 برہما تک محدود ہے۔ اکار سے آدھ وکار سے مدھ مکار سے
 انت اور ستوگن رجوگن تھوگن سرشٹی استھنی پر لے برہما
 دشنو مہشور بھوت بھویشٹ برہما او شچار روپ سے گلے
 میں آواز کا ابتدا جو پراوانی سے اوپین ہو کر گلے کے مقام پر
 شبدھ روپ میں تبدیلی ہوتا ہے اور آواز میں شبدھ اور
 ہ اکھتر سارے منہ سے اوتہیں ہو کر اوج شبدھ کرتا ہوا اور
 نجد میں اکھتر جو بولتا ہوا ہونٹوں کو ملا کر سمایت ہوتا ہے۔ اس
 ٹے ادم شبدھ شرش ہو کر چھلنا ہوا سمٹ کر ختم ہوتا ہے۔ اسی

کارن اکار سے سھول جگت وکار سے سوکھتم جگت اور مکار سے
کارن جگت کی اوتیتی ہوئی ہے۔

کھو۔ یعنی پران جو جگت کے جینے کا ہتھو تھا بھولوک جس میں
پرانی جیو اور پلار تھ رہتے ہیں۔ اٹھو اتر یو کی یا پر تھوئی اور
جسم جاگرت سرشتی ہست مطلق ایک ہی حالت میں رہنے والا
تغیر سے رہت یہ جھو کے ارتھ ہیں۔

کھواہ۔ یعنی ایمان والو جو کھتی کی ایچھا کرنے والوں اور دھرماتی
کو سب دکھوں سے الگ کر کے سرو داسکھ میں رکھتا ہے۔ اس لوگ
میں پرانی پنر جنم کے لئے جھوگ کرتے ہیں۔ یہ لوگ سیر و کی پوئی
سے سے کر درو جی تک ہے۔ یہ مادھ بھاگ یعنی انتہ رکھ سوچن
اوسنھا دل وسط اسفقتی ہے۔ یہ کھواہ کے ارتھ ہیں۔

سواہ۔ یعنی دیان والو جو سب جگت میں وی ایک ہو کے سب کو
نیم میں رکھتا ہے۔ سب کے ٹھرنے کا ستھان تھا سوکھ سروپ یعنی
شیت آوش ورشتی، تیج ایتادی جس میں اوتہین ہوتے ہیں اور
اکھی کرنے والوں کا وہ گھر ہے۔ دودو جی سے اوپر پاتج پرکار
کا سورگ ہے۔ یہاں سے ہی آنا جانا ہوتا ہے اور منوشہ کو پران
والو یہاں سے ہما پر ویش کرتا ہے۔ یہی دیوہ لوگ یعنی سو شفتی
آتما۔ از پنا۔ لئے۔ جذب کھلاتا ہے۔ اسکی کو چندر لوگ بھی کہتے ہیں۔
جہاں سے پران اوتہین ہکر منوشہ جنم لیتا ہے۔

چھا۔ یہ لوگ سب سے بڑا اور سب کا پوجیہ ہونے سے سب
لوگوں کے نیچ میں ہے۔

جنا۔ یہ لوگ سب جگت کا ادیتاؤں کے لیے جب کلیں واہ ہوتا ہے اور سب پرانی پیدار تھ جسم ہوتے ہیں۔ تو سرشتی کے آدھ میں اسی لوگ میں انجی اوتیتی ہوتی ہے۔ یہ پانچوں لوگ سورگ میں رہتے ہیں۔

تیاہ۔ یہ لوگ دوشٹوں کے ستاپ کاری اور گیان سرڈیوں کے ٹھہرنے کی جگہ ہے۔ جس میں پرلے کے سٹے برہما جی کے پوتر سنگ۔ ستہ نندن۔ ستان۔ سنت کار ٹھہرتے ہیں۔

ستم۔ یہ لوگ اوناٹھی اور ویایک ہونے کے کارن سیہہ لوگ کہلاتا ہے۔ یا برہمہ لوگ اسی کا نام پڑا۔ یہ لوگ سب کے اوپر ہے گیان اور سکرم کرنے اور ستیہ بھاشن سے اور یوگ کرم دوارا مشورہ اس امر پادری کو پراپت ہوتا ہے۔ آواگون سے چھوٹ کر ماکھت ہو کر تن سروب میں نرنتر واس کرتا ہے۔ اسکے اوپر کوئی جگہ یا لوگ نہیں ہے۔ یہی انتہا ہے۔

گائیتری منتر کے ساتھ پہلی نین دیا ہر تیاں پڑی جاتی ہیں۔ یہ نینوں برہمہ یعنی شندھ ہیں اور پرلو سے ان کا سمبندھ ہے اور گائیتری کے ساتھ ملاپ ہے۔

گائیتری منتر ۲۴ اکھر کا ہے۔ جو تین ویدوں کا سار ہے۔ (یعنی نت سوہ تور وری نیم) یہ آٹھ اکھر رنگ وید کے ہیں۔ یہ پہلا پاد ہے۔ تن۔ یعنی وہ ست چت آند اوم پاد پرچھو پاتا سوہ تور یعنی اوتپن کرنے والا پالن کرنے والا اور لیں کرنے والا پرکاشن سروب سوہ یہ ہے۔ وری نیم۔ جو ورن کرنے لیکھ

اور سرو سرلیٹ ہے۔ بھرگو دی ہستہ دی تھی۔ یہ آٹھ اکشر
 بکر وید کے ہیں۔ یہ دسرا یاد ہے۔ برگاہ۔ ہان پرکاش پریم
 تیج اخفوا چت شکتی۔ دیوس۔ دیو کا جو انتریا مہ بھاؤ سے
 سب کے اندر براجمان ہے۔ دی مہے۔ بھکتی پوروک دھیان میں
 لا کر اوپاسنا کریں۔ دیو یو نا پرچو دیات۔ یہ آٹھ اکشر۔ سام
 وید کے ہیں۔ یہ تیسرا یاد ہے۔ دھیہ۔ بدھیون کو۔ پو۔ جو۔ ناہ۔
 ہارے۔ یعنی بھکتی پوروک اوپاسنا اور دھیان کرنے والوں کی
 پرچو دیات۔ اپنی طرف پریرنا کرے یا علی کرے۔ سروہ آٹھ بھاؤ
 سے ہمارا بدھیون کو سنسار کی طرف سے ہٹا کر سچا بند سروپ
 میں لیں کرے۔

بھاؤ ارجھ۔ وہ پرمانا سو پرکاش پریم روپ جس پرکاش کا کچھ
 امش سور یہ بھکوان میں ہے۔ سوہ تا دیو جو پر حقوی انتہ رکشی اور
 دیش میں سرور تہ ویایت سب سے سرلیٹھ اور سب جگت کا پران ہے۔
 جو سارے جگت کا اوتپادک پالن اور ناش کرنے والا تھان پرکاش
 چت شکتی دیو کا جو انتریا مہ بھاؤ سے سب کے اندر براجمان ہے۔
 بھکتی پوروک دھیان میں لا کر اوپاسنا کریں۔ (کسی غرض کے لئے)
 اس واسطے کہ ہمارا بدھیون کو برے کرموں سے ہٹا کر اپنی طرف
 پال کرے سو پرکاش روپ میں لیں کرے۔ یعنی یہ پورو اوپاسنا
 کی طرف اشارہ ہے۔ کہ وہ بھکارت ہی ہمارا آدیم ہے۔ جہاں سے
 ہمارا ابتدا ہو کر جو آتما پرکھٹ ہوا۔ اور گائیتری منتر دوا لکرم
 اور اوپاسنا کے ذریعہ ہم نے گرو پریم پرار کے الو سارتت سروپ

کو جان کر بکھنہ یوگ دوارا گیان پر اپت کر کے ست چیت آئند
میں لیں سو گئے۔ اور آواگون کے ہاگھور کشٹ سے موکھت ہو کر
پدم دھام کو پدھارے۔ لینے قطرہ سمندر کے انتہاء جل میں
ملکر سمندر بن گیا۔

دوسرے پرکار سے یہ ارتھ ہے کہ تن وہ تیج سروپ جبکا
دیوتا گئی ہے۔ سوہ تو۔ لینے سور یہ دیوتا۔ وری نیم۔ لینے ان کا
سوامی پر جاپتی۔ پرگاہ۔ لینے جل یا اندر دیوتا کر کے۔ دیو سہ۔
دیو یہ۔ ایشور یہ دینے والا سب دیوتاؤں کا دیوتا اھتوا۔ وشنو بھگوان
دی تھا۔ اس پدم پد ادھیاتم کو۔ یوناہ۔ جیسے پر تھوی کا نام لینی
ہے۔ جس سے سب قسم کی آیتی ہوتی ہے۔ پرچھ دیات۔
لینے خواہشات ان لوگوں کی لینے تریلوکی جس میں سورج، اجل،
پر تھوی سے ان سب پدارتھوں کو آدیتیں کیا۔ ان کی کر کے سب
پدارتھوں کو پکانے کا کارن دی پریشور اور وہی جھڑا گندہ روپ
سے بھگنا بن کر بھوگ کرنے والا دی کرم اندر یو دوارا سب جلت
کے کاموں کا کرنے والا دی سب گیان اندریاں لینے شیدھ پسرش
روپ اس گندھ بن کر ایشوریوں کو بھوگنے والا غرض اسے ہی پریمانا
کا مانک پوجا کر کے اور گیان پر اپت کر کے منت روپ یعنی موکھ پدھ
پر اپت ہوتی ہے۔ یہی کچھ پدارتھنا ہاگا تیری سے منتہ کرنا دوارا
بدھیمان اور گیانی کو کرنی اوجھت کہی گئی ہے۔ اسلئے یہ سنا بھت
ارتھ کیا گیا۔ اصلیت سمجھ کر بغیر ارشاد اور مذا کے برے کہنوں
اور کو ملتا کو تیاگ کر سچا اور اصلی راستہ اختیار کریں۔

او مکار سے گائٹری وید برہما اور اوتتی کی بنی

ایک ہم بھوسیا ماہ - جب بشتو بگاوان نے ایک سے بہت روپ
 بننے کی کلپنا کی، تب اسی نے اپنی انگلیوں سے کھیر ساغر کو منتھا - تو
 منتھنے سے بھیں پیرا ہوا - بھیں سے جھڈ جھڈا بنا - جھڈ جھڈے سے
 انڈ بنا - انڈ سے آتما بنا - آتما سے آکاش بنا - آکاش میں والو
 اوتجہیں ہوا - والو سے اگنی، اگنی سے او مکار بنا - او مکار سے دیانہ تیا
 نی، دیانہ تیاں سے گائٹری، گائٹری سے ساوتری، ساوتری سے
 سرسوتی، سرسوتی سے چاروں وید بنائے - ویدوں سے برہما جی اوپن
 ہوئے - برہما نے سارے جگت اٹھوا ۱۴ لوگوں کو بنایا - اس کے
 سے لوگوں میں چار وید الگ اونپشید انہاس وغیرہ سب گائٹری
 کے پرورتہن میں آتے ہیں - اس لئے یہ جو سب کہے گئے مہکھ ہیں -
 گائٹری سے ہی ہماری بدھی کا گمان اوپجا - اس کے سارے سارے
 ستھ اور جنم او مکار اور گائٹری میں ویایت ہے - اس سے ہی
 جگت میں کوئی شے نہیں ہے - اس لئے سندھیا سب کی اویاسہ
 شاکتی دیوی ہے - او جو سے اتہ منتر بڑھ کر گائٹری کو آؤ آہن
 کرنا -

ओजोऽसि सतोऽसि बलमऽसि माजोऽसि देवानां धा-
 म नामासि । विश्वमऽसि विश्वायुः सर्वमऽसि सर्व-
 सुमिभूः ॥

اور جو سے۔ ہی ہاگٹیزی اندریوں کی شکستی بل یا پر اکرم
 روپ آپ ہی ہو۔ سہو سے۔ سن کی شکستہ روپ واسا مر تھی
 آپ ہی ہو۔ بلیم اسے۔ دیکھ کابل آپ ہی ہو۔ پیرا جو سے۔ سیریک
 روپ آپ ہی ہو۔ دیوانام دھام ناما سے۔ دیوتاؤں، جیل
 سب پیرانیوں ارتھات دیوتا منورثہ پشوپیکھی آدھ کا گھرا تھا
 جھوگ اور تین کا دھام آپ ہی ہو۔ وشوم اسے۔ سب جگت
 روپ آپ ہی ہو۔ وشو اول سب جگت کا اول بھی آپ ہی ہو۔
 سہروم اسے۔ سب کچھ آپ ہی ہو۔ سرو اول سب کا اول آپ ہو۔
 ابھو۔ یعنی چاروں طرف آپ ہی پھیلی ہوئی ہو۔
 اب اس نیچے لکھے ہوئے منتر سے پیرانا نام اس طرح کرے۔
 بائیں نکتے سے سانس اوپر کر چڑھتے ہوئے منتر کو ایک بار اٹھا
 دوبار اٹھا تین بار پڑیں اور دونوں نکتوں کو بدل کر کے منتر
 کو دوبار اٹھا چار بار یا چھ بار من سے ہی منتر پڑیں اور
 اب دائیں طرف کے نکتے سے بائیں آہستہ آہستہ تین بار یا چھ
 بار اٹھا ۹ بار سانس کو چھوڑتے ہوئے ریحک کر کے پڑھتے جائیں۔
 لیکن سانس کو اس قدر آہستہ چھوڑ دیں کہ سانس چھوڑنے
 کا شبہ نہ ہو۔ اس پیرانا نام کی تین قسمیں ہیں۔ ۱۔ ۲۔ ۳۔
 کو اذھم پیرانا نام ۲۔ ۴۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔
 پیرانا نام کہتے ہیں۔ اوپر سانس چڑھاتے وقت رکت ورن برہما
 کا دھیان ناچھ اور پیران روکتے سے شیام ورن وشو کا
 دھیان ہر دے پر اور دائیں نکتے سے چھوڑتے وقت شیث

ورن شیو کا دھیان للاٹ پر کرنا چاہیے۔ یہ منتر سات دیاہرتوں
سہت کا تیری منتر ہے۔ جبکا ارٹھ پیٹھے موہ دیاہرتیاں کے لکھا
گیا ہے۔ یہاں صرف منتری ہے۔ پرانا نام منتر۔

ओं ह्रः ओं सुवः ओं स्वः ओं महः ओं जनः ओं तयः
ओं सत्यं ओं तत्सवितुर्वरेण्यं, भर्गो देवस्य धीमहि,
धियो यो नः प्रचोदयात् ओं आपो ज्योतीरसोऽमृतं
ब्रह्म भूभुवः स्वरोम् ॥

اب سائیم اور پراتاہ کی تین تین آجین کرے۔ جبکا پدارٹھ
اور کھٹاؤ ارٹھ ایک ہی جیسا ہے۔ صرف اگنی جیوتی اور سورپ
جیوتی کا اوشچارن الگ الگ کرنا چاہیے۔

ओं अग्निष्वा मा मनुष्य, मनुष्यपतयश्च मनुकृतेभ्यः
पापेभ्यो रक्षन्ताम् । यदऽह्ना पापमकार्षं, मनसा
वाचा ह स्नाभ्यां, पद्भ्यामुदरेण शिष्वा । अह-
स्तदऽवलुम्पन्, यत्किंचिदुदितं मवीदम्, ह माऽ-
पोऽमृतयो नो सत्ये ज्योतिषि जुहोमि स्वाहा ॥

اوم اگنتیچہ - پرنو کا دیوتا گنی - ما - مجھے - منہ یو - مانک
 یگنہ - شچہ - اور - منہ یو تیاہ - یگن کے سوامی اندر - جیہ - اور
 منہ یو کرتیہ بیاہ - وہ اشتانک یگن جو ویدی پوروک نہ کیا
 گیا ہو واکرودھ سے کیا گیا ہو - پاپہ بھو - اس پاپ سے -
 رکضنام - رکھیا کریں - بیت - جو آہنا - دن میں - پاپم - پاپوں کو
 اکارشم - میں نے کیا - منسا - من سے - واچا - والی سے - ہستیاہام
 ہاتھوں سے - پدہ پیام - پیروں سے - اوڈھریہ - پیٹ سے خوشنا
 لنگ سے - اہا - دن کا سوامی سو پرکاش روپ - تت - وہ - اولمپو
 ناش کرے - بیت - جو - کنچت - کچھ - دوریم - بُرائی یا پاپ -
 مٹی - مجھ میں ہو - پدم - یہ سب پاپ - الم - میں - مام - میری لنگ
 شریر کی - امرت یولو - امر لونی - سستی - سبھی وادھت - جیوتہ سستی
 ایشر کی سو پرکاش جیوتی میں وادھے کی اگنی میں - جہوے -
 ہوتا ہوں ارتھات سب پاپ بھسم کرتا ہوں - سو اہا - سو آہوئی
 پوری ہو -

پراتا کی تین آچمن کا یہی ارتھ جاننا وہ سوربہ کی جیوتی میں
 ہون کیا جاتا ہے -

بھاؤ ارتھ - کوئی بھی یگنہ اویدی پوروک یا کرودھ سے نہیں نے
 کیا ہے - اتھوا دن میں یا رازی میں من سے والی سے ہاتھوں پر
 سے پیٹ سے لنگ سے جو پاپ کدے ہیں ان پاپوں کو دن کا سوامی
 اگنی دیونا جو ہمارے سردے میں اسفقت ہے اور سوربہ دیوتا جو
 سب جگت کا سوامی پالنے والے ہے - اُنکی سو پرکاش جیوتی میں ہوں

کرتا ہوں۔ لیکن مجھ کو کرتا ہوں یہ میری آہوتی پوری ہو۔ یہی میری
پیار تھا ہے۔

مدھیان کی ۲ آگین۔ آیا پونتراتہ شلوک۔

ॐ आपः पुनन्तु पृथिवीं, पृथिवी पूता पुनातु मा-
मम् । पुनातु ब्रह्मणस्पतिर्ब्रह्म पूतं पुनातु माम् ।
यदुच्छिष्टम्, भोज्यं वा, यद्वा दुष्पूरितं मम । सर्वं
पुनन्तु मामाऽयोऽसतां च प्रतिग्रहं सहोमि स्वाहा ॥

آپاہ۔ جل۔ پونتن تو۔ شدھ کرے۔ پرتھوی۔ پرتھوی کو۔
پرتھوی پوتا۔ پرتھوی پوتر کرے۔ پونا تو۔ شدھ کرے۔ مام
مجھ کو۔ پونتن تو۔ پوتر کرے۔ برہمنس پتے۔ دید جاننے والے کو
اتھوا جیو آتا کو۔ برہم پوتم۔ شدھ برہم اتھوا دید۔ پونا تو مام
مجھے شدھ کرے۔ میت۔ جو۔ اوچھٹم۔ جو کھا۔ ابو جیم۔ نہ کھانے یوگیہ
وا۔ یا۔ یاد روا۔ جو کچھ۔ دوشچرم۔ کسی کی بُرائی میں نے آچرن ہو
حم۔ مجھ میں۔ مردم۔ سب۔ پونتن تو۔ شدھ کرے۔ مام۔ مجھے
آپاہ۔ ہی جس۔ استام۔ جو بُرے جن ہیں اُن سے۔ چہ۔ اور۔
پرتھ کریم۔ جو کچھ گہن کیا ہو میں نے۔ قبھو مے۔ سو پرکاش
جیوتی میں ہون کرتا ہوں۔ سوا ما۔ سو آہوتی پوری ہو۔

بھاو ارتھ۔ جل۔ پرتھوی کو شدھ کرے اور پرتھوی شدھ
ہو کر مجھ کو شدھ کرے۔ دید جاننے والے کو اتھوا جیو آتا کو شدھ
برہم پوتر کرے۔ جو کچھ جھوٹا اور نہ کھانے یوگیہ آما کر کیا ہو۔ یا کسی

کی بُرائی من میں آچرن کی ہو۔ وہ سب پاپ یا جو کچھ ہم نے بُرا
 گنہس کیا ہے۔ شدھ ہوئے۔ ان سب پاپوں کو میں جہل کی آہوتی
 سے سُہریکاش جیوتی میں جھسم کرتا ہوں۔ سو یہ میری آہوتی
 پوری ہو۔

اب مارجن کرے لیٹے سر ہر دے اور پاؤں کو منتر پڑھ کر
 پانی چھڑکے

आपो हि स्वा मयो मुवस्ता न जर्जे दधात न । महेशणाथ
 चक्षसे ॥ सो वः शिव तमो रसस्तस्य भाजयते ह नः ।
 उवाती दिव मातरः ॥ तस्मा अरंगमामवो यस्य क्षया-
 य जिन्यथ । आपो जनयथा च नः ॥

آپو ہے شٹھاہ میو بھوہ (چھائی کی ہی جل نشے کر کے ٹھہ سکھ دینے
 والا بن جاؤ۔

تاتہ ارجی دوات تاہ (پاؤں کی) وہ ہلکو ان ایتادک پدارتھ دلوئے
 جن میں بن ہو۔

مہی رنارے چکھشی (سر کی) پر ماتا جیتن سروپ کے درشن دیکھتے
 رہیں یہ آنکھیں۔

یو دا شتیو تارسا (چھائی کی) جو ہمارا برہم گیان دینے والا سورگ
 آزی دینے والا ہے۔

تسہ باجہ اتے ماناہ (سر کی) اسکا بھاگی کرو نشے کر کے ہم کو لینے
 شتیو اوم رس ہم کو دیدو۔

اوشہ تیر لپہ ماتراہ (سر کو) چاہنے والی واکولی سو بھاؤ والی
 جیسے اتا پالن کرتی ہے۔
 تشما رنگ گھماؤ (سر کو) اسکی تربیتی کو ہمیں پہنچا دے۔
 ارتھات ہم کو تربیت کرے (یہ لپہ کھیا یہ جہنہ وقفہ) چھاتی کو ہم
 آپو جہنہ تیجھاہ چہ نہ (پاؤں کو) ہی جل رہے ہم سکھ بھوک ہم
 کو کراؤ۔ (یہ ارتھ جس کے نو اس کیلئے ہی جل تم ہم کو تربیت کر دے۔
 اب صرف مسک کو پانی چھڑکے۔

हिरण्यवर्णाः वृत्रघ्नयः पावका, यासु जानाः कश्यपो
 यास्विन्द्रः । या अग्निं गर्भं दधिरे विरूपाक्षान् आ-
 मः शंस्योना भवन्तु ॥

ہرنیہ ورنہ - سورن ورن - متوجہ یاہ - جو پوتر ہے - پاؤ کا
 شندھ کرنے والا ہے - یاسو - جس سے - جاتاہ - اوتین ہوئے
 کشپو یا - کشپ رشی - سہ اندرا - اندر دیوتا (یہ سب جل کے بشیش
 ہیں - یاہ - جو - اگم - اگنی ارتھاتھ بڑ وال اگنی جو سمندر میں ہے -
 گر بھم - جو گرجہ پیٹ میں لئے ہے - وورای - جو بناتا ہے - ریر
 پیاہ - نانا پرکار کے ریرپ - تاہ - وہ ہی جل - نہ - ہکو - آیام
 جل - ششم سیو - سکھ دینے والا - ناہ - ہکو بھو متو - ہووئے -

ओं यासां देवा दिवि कृण्वन्ति मक्ष्यं, या अन्नरिक्षे
 बहुधा भवन्ति । या अग्निं गर्भं दधिरे विरूपाक्षान्
 आपः शंस्योना भवन्तु ॥

یا سام - جس کو - دیو آدیتھ - دیوتا آدمی سب پر کار کے جیو
دیگر نشتہ بھکیم - خاص کر کے پان کرتے ہیں - یا انکم گر بھم - وید رانی
ویر بیاتانہ آپاہ شکم سیوناہ بونٹو -

ओं यासां राजा वरुणो यानि मधये, सत्याऽनृते च-
व पश्यज्जनानाम् । या अग्निं गर्भं दधरे वितृषा-

یا سام - جکا - راجا - راجا ہے - ورتھ - ورتھ دیوتا - یا تے -
جاتا ہے - ماری - انتہ کران میں - ستیا - دھرم - انرتی - ادھرم -
اوپشن - دیکھتے ہوئے - جہان نام - لوگوں کے لینے جو اندر جا کر لوگوں
کے دھرم ادھرم کو دیکھتا ہے - یا انکم گر بھم -

ओं धिावेन मा चक्षुषा पश्यताऽऽथः शिवया न-
न्वोपस्थशत त्वचं मे । मधु श्रुतः प्रुचयो धाः
पावकास्तान आपः प्रांस्योना भवन्तु ॥

شیوی نہ - پر مار تھ گیان دینے کی - ما - تھے - جیکھو ش -
آ نکاہیں - لپتہ تہا - دیکھنے کے لئے دو - آیا - ہی جل - تھیو - یاہ -
پر مار تھ سکھ دینے والا - تن فو - انگ - او لیسپر شتھاہ - چھو
دو - تو جیم می - میری تو جیاتے - مدھو شچیتہ - مدھور اس بہانے
والا - شوجہ لیو یا - شدھ کرے جو - تا - وہ - نہ - ہکو - آپاہ -
جل - شم سیوناہ - کلیان کرنے والا یا سکھ دینے والا - بھونٹو
ہو دے -

یا انتہ رکھیں یہی بہت پر کار کا رہتا ہے - جو انتہ رکھیں یہی بہت پر کار کا رہتا ہے -

ओं शन्नो देवीरऽभिष्टय आयो भवन्तु पीतये,
शंखयोरऽभिस्रवन्तु नः ॥

شم نو۔ سکھ دینے والا ہم کو ہو رہے۔ دیویری۔ وہ جل جو
وان آزی کنزی سے بچھت ہے۔ اور دیوڑہ سروپ آئند دینے
والا ہے۔ ابھٹٹٹی۔ اچھٹ پھل دینے والا ہو۔ آہاہ۔ وہ جل
بھونٹو۔ ہو رہے۔ پی تنئی۔ پیتے ہی۔ ششم لیور۔ کلیان کو۔ ابھہ
ہر طرف۔ شرون تو۔ پراپت کرے۔ ناہ۔ ہم کو۔

ओं शन्न आयो धन्वत्याः, शन्नः सन्त्वऽनूष्याः। शन्नः
समुद्रिया आयः शम्भुनः सन्तु कूप्याः ॥

شم نو سکھ دینے والا ہم کو۔ آہاہ۔ وہ جل جو۔ دھنویا۔ بنیاد چل
کے کیریت سے گزرتا ہے۔ ششم ناسن تو۔ کلیان کرنے والا ہو ہم کو۔
انو پیہا۔ وہ جل جو الوپ دیش سے گذرتا ہے۔ ششم ناہ۔ سکھ دینے
والا ہم کو ہو۔ سمندریہا۔ سمندر کا ناہ ہم کو۔ آہاہ۔ جل۔ ششم ناہ
کلیان کرنے والا ہم کو۔ سنٹو۔ ہو رہے۔ کو پیہا۔ کنڈوں کا جل۔

आयो अस्मान्मातरः प्रन्धयन्तु घृतेन मा
घृतपाः पुनन्तु । विश्वं हि रिपं प्रवहन्तु देवी-
रुदिदाभ्यः प्रचिरास्त एमि ॥

آپو۔ جل۔ اسمان۔ ہماری۔ ماترا۔ وہ مانا ہے۔ شندھین تو
زور کر کے باپ۔ گھرتینہ۔ سار روپ سے۔ ما۔ مجھے۔ گھرتہ یا۔

دیر یہ روپ اور بیچ روپ سے۔ پون تو۔ شدہ کرے۔ و شوم
جلت کو۔ ہے۔ نشیہ کر کے۔ رہنیرم۔ پاپ۔ پر وہ ہنتر۔ و
کرتا ہے۔ دیویر۔ پرکاشمان۔ اودو۔ اودم۔ ستان۔ بیت۔ سورگ
میں۔ آبیہ۔ جمین سے۔ شوچیر۔ شدہ۔ آپوت۔ پرتہ کر کے
پہی۔ ہم کو پہنچا دے۔

इदमायः प्रवहत अत्किञ्चिदुदितं मयि। यद्वा-
हममिदद्वौह यद्वा शेष उता नृत्तम् ॥

یدم آپاہ۔ یہ جل۔ پر دوہت۔ دور کرے۔ بیت کینت۔ جو
کچھ بھی۔ دور رہم۔ بُرائی پاپ۔ مٹی۔ مجھ میں ہو۔ یدوا۔ یا جو کچھ۔
اہم۔ ہم نے۔ آہ دور رہا۔ سب پر کار سے بُرائی کی۔ یدوا۔ یا
جو کچھ۔ عقید۔ کسی کی زندہ کی ہو۔ اوتا۔ اور۔ اتر تم۔ بُرائی جو نہ
کرنے لگی تھی۔

सुवचन्तु मा प्रापद्यादऽथो वारुण्यादुत। यथो
यमस्य पड्वी प्रात्सर्वस्मादेव किल्विमान् ॥

سوچن تو۔ چھڑا دیوے۔ ما۔ مجھے۔ شہمقیات۔ اُس پاپ سے
جو مانا کے گرجھ میں کیا ہے۔ اتھو۔ پھر۔ وارو نیات۔ یونی تنتر کی
پھانسی سے (ارتقات شریہ کے بندھن سے) اوتہ۔ اور۔ یکسہ۔
یم کی۔ یدوی ثنات۔ پھانسی سے۔ ہر وسات۔ سب ہی۔ ایوہ۔
ان کلینات پاپوں سے جو کئے ہیں۔

यज्जाग्रद्यत्सुप्तः पापमार्मजगाम। सर्वस्मान्मा
तस्मादेनसः प्रसुवचन्तु ॥

یت۔ جو۔ جاگرت۔ جاگتے ہیں۔ یت۔ جو۔ سفتہ۔ سوتے ہیں
 پاپم۔ پالوں کو۔ ابہ جگامہ۔ میں نے کیا۔ سر و سمات۔ ان سبوں
 سے۔ ما۔ مجھے۔ سمات۔ اُن کئے ہوئے۔ ایہہ سا۔ ان پالوں سے
 پرہینختہ۔ پھڑانے۔

दधि काष्ठो अकारिषं जिष्णोरश्वस्य वाजिनः।
 सुरभि नो मुखकरत्पाण आद्यंषि नारिषत् ॥

دوہیہ کر اب نو۔ جو بچانے والی اگنی ہے۔ اکارشم۔ اُس کا سوکھاؤ ہے۔
 زلشنور۔ دھسے کرنے کا۔ اشوہیہ واجینا۔ آپ بیتی ہو اسکی۔
 سوہیہیم۔ بہت گندھ یکھت۔ ناہ۔ ہمارے۔ موکھان۔ مونکوں کا
 کارت۔ کرو۔ پراہ۔ خاص کر۔ ناہ۔ ہم کو۔ آیو شہ۔ تار و شت۔
 آیو ر بل دیوئے۔

دونوں انجلیوں سے پانی اٹھا کر ناک سے سونگھ کر بائیں طرف
 پھوڑے ۳ بار۔

ओं दुग्धादिवो नुसुचानः, स्विन्नः स्नात्वा मत्नादि-
 वा वृत्तं यविवेणे वाऽज्यमाऽयः शुन्धन्तु मे नसः ॥

دوہیہ۔ کاٹھ کے بندھن سے۔ ایوہ۔ جیسے۔ او ان۔ پوٹا۔
 پھڑا جیسے منہ سے۔ سنا۔ پسینے سے بیگا ہوا۔ سنا توئی۔ اشتان
 کرنے سے۔ ملاٹ ایوہ۔ جیسے میل سے شدہ ہوتا ہے۔ پوتہم۔
 پوتر ہوتا ہے۔ پوترہینہ۔ کشا کے پوتر سے۔ ایوہ۔ جیسے۔ آجیم

گھی۔ آپام۔ یہ جل بھی۔ شندھنتو۔ پتر کرٹے چھے۔ اینہ ساہ۔
ان سب پالوں سے۔

منتر کو پڑھ کر دونوں لاکھوں سے پانی میں ۳ بار آدرتن کرے۔

ओं ऋतं च सत्यं चाभीक्षा न यसोऽध्यजायत । ततो यवि-
रऽजायत । नतः समुद्रो अर्णवः । समुद्रादऽर्णवादऽधि-
संवत्सरो अजायत । अहो रात्राणि व्यदधाद्विश्वस्य मि-
षतो वशी ॥ ह्यर्वाचन्द्रमसौ धाता, यथा पूर्वमऽकल्प-
यन् । दिवं च पृथिवीं, चान्नरिक्षमऽथो स्वः ॥

ریتم چم۔ یہ ایک کھڑا تھا اتوم دا اس کا تیھارت سزکلیپ ہر
اور۔ ستم۔ انت گیان دارت بھاش۔ چم۔ اور۔ ابدیات۔
بھید بھاؤ رہت۔ تپہ سے۔ انت سامرکھ۔ ادیہ۔ اس سے۔
اجایت۔ اوتپن ہوئے۔ تپ۔ تب الیور سے۔ راتری۔ رات
اجایت۔ اوتپن ہوئی۔ تہا۔ پھر الیور سے۔ سمندر۔ سمندر
اتھہ اسمار رونی سمندر۔ الہ نوا۔ چراچہ اینک سرشٹی (الیور
جنوں کے شٹھ انتھ سرشوں کے انیسار ہی) سمدر رات۔ پورہ ریکھت
سمندر سے۔ الہ نوات۔ اور سرشٹی کے مادی۔ انتر لویچھہ
سموت سرو۔ برس واکل جو ویک سے چلا جاتا ہے اور سرشٹی میں
آلیور تہا ہے۔ اجایت۔ اوتپن ہوا۔ اہا۔ دن کو۔ راتری یا تیہ
راتوں کو۔ دیدت۔ اوتپن کیا۔ وشوسہ۔ سمارگی۔ مشتو۔
چٹھا کے لئے۔ وشی۔ جندریہ۔ سور یا چدر مو۔ سوریہ

اور چند را۔ اسو۔ یہ۔ دانا۔ پریشور نے۔ بٹھا۔ جیا۔
 پوروم۔ پہلے کلپ میں تھے۔ اکلیپین۔ سنکلیپ ماتر میں بنائے۔
 ریشیم۔ سرگ لوگ۔ چیم۔ اور۔ پریشیم۔ پاتال لوگ۔
 چیم۔ اور۔ اننت رکھیم۔ اننت رکھ کو۔ اخقو۔ تپ۔ سواہ۔ سورہ
 لوگ کو بھی اوتہین کیا۔

بھاؤ ارتھ۔ رتم لینے ایک کھراوم سے انت گیان اوتہین ہوا
 اسی سے ست بھاشن ابیدھ بھاؤ اور انت سارٹھ پیدا ہوا۔ تپ
 اسی ایشور سے راتری اوتہین ہوئی۔ اور سمار رومی سمندر اور
 اس میں انیک چراجہ سرشٹی پورہ جنموں کے شھہ اشھہ کرموں کے الوہار
 ہی اوتہین ہوئی۔ پورودکھت سمار رومی سمندر سے سموت ہر
 لینے برس کال وینرہ جوہت، ویک سے چلا جاتا ہے اور ہر پل
 میں آلو ہرتا ہے اوتہین ہوا۔ پھر دن اور رات کو اوتہین کیا۔ اٹلے
 کہ سارہ کی چھٹا ہو کہ کارو بار چلے اور پھر رشی سورہ اور
 چند را کو سنکلیپ ماتر میں اوتہین کیا۔ جیسے پریشور نے پہلے کلپ
 میں بنائے تھے اور اسی پریشور سے پرکھو کالوک انت رکھ اور
 سورگ لینے چھو بھوا، سواہ اوتہین ہوئے۔

ओं ह्रः ओं भुवः ओं स्वः ओं महः ओं जनः ओं तपः
 ओं सत्यम् ॥

اب ماتھے پر سات بار جن نیچے کی دیا ہر تولا سے کرتے۔
 اوم بھو اوم بھواہ اوم سواہ اوم ہوا اوم جواہ اوم تپا اوم ستم
 اب پرائیا نام منتر سے پرائیا نام کر کے لینے پوروک کبک اور پیک

ت یا دچو پیرناہ لیل دی سے مہ دی سے و دی
گھو گھر نٹم لری و نور سے نت

त या दचो प्रनः यो यो पी ह्यम दी स्य व ची
गुर भ सयं सीव तु विस तत

اب سور یہ بھگوان کی طرف اور پستھان کر کے پڑھیں۔

ओं उदय नमसस्वरि, ज्योतिष्पश्यन् उत्तरम् । देवं देव-
त्रा सूर्यमऽगन्म ज्योतिरुत्तमम् ॥ ओं उदुत्यं जातवेद-
सं, देवं वहन्ति केतवः । द्यौ विष्वाय सूर्यम् ॥ ओं चिक्न्दे-
वानामुदगादवीकं, चक्षुर्मित्रस्य वरुणस्याग्नेः । आ-
प्रा धावा एयिवी अन्तरिक्षं सूर्य आत्मा जगतस्तस्थुष-
म् ॥ ओं तच्चक्षुर्देवहितं, उरस्ता व्युक् सुचरम् ।
पश्येम शरदः शतं, जीवेम शरदः शतम् ॥

اؤم اوتہ عویم - یہ اوپر اوپر سرگ کی گریا سے ملتا ہے۔ اسلئے
تسلسل سے ہے۔ لیکن اندھکار سے پرے لیکن اوپر۔ جیوتیش
یخ کو۔ لیکن نہ دیکھتے ہوئے۔ اوتہم۔ جو اوتہم جوت ہے۔ ولیم
اور پرکا شتان ہے۔ ولیم ترا۔ ولیم تان واسب جیوت کو پالنے والی۔
سوریم۔ سوریم منڈل میں درخان ہے جو۔ آگم۔ اوپر چلنے میں
جیوتی۔ وہ جیوتی۔ اوتہم۔ سریشٹ ہے۔ ہم الیہ سے پرارتھنا
کر رہے ہیں کہ جو الیمان کا اندھکار ہے۔ اس کے اوپر جو سوریم بریم
کھن جیوتی ہے۔ اے ہمیں دیکھنے کو اپنا دے۔ اس پر کاشی کا

او پر اسم بھوتہیں ہے۔

اونٹن۔ یہ اونپر اوپر سرگ و ننتہ کریا میں ملکر ارتھ بنتا ہے اور
ور۔ اور تھکر شٹ ہے۔ تیج۔ اس۔ جات ویاہتم۔ سب کا جلنے
والا۔ گیان دینے والا۔ دیویم۔ دان آدہر گن یو کھت (جو سور یہ ہے)
و ننتہ۔ اوسکو اوردے کرتی ہیں۔ کیتوا۔ کرتیں۔ درشی۔ دیکھنے کو
ویشوائے۔ تینوں جگت کے لئے یعنی جاگرت سوس سو شفت۔ سدریم۔
سور یہ کے پرکاش کو وہ سور یہ سب جگت کا جاننے والا گیان سروپ سروہ
ویا یک جیکسا تیج تینوں جگت کے پرکاش کے لئے پھیلا ہے۔

چیترن۔ بہ تیری مورتی ادبھوت سور یہ۔ دیوانام۔ دیواؤ کوں
کا (چکھو ہے) اور گات۔ اوردے ہوا۔ انیکم۔ کرلوں کے سموہ سے تیج
سہت پھیلا۔ چکھو۔ نیر دیوانام کے سہت ارتھ کیا گیا ہے۔ مہتر۔
جو مہتر ارتھات راگ دلش رہت سب لوگوں کا پرکاشک۔ ورو۔
اور سب اوتم کرلوں میں جو ورتماں جلی یعنی وان دیوتا تھا پانچوں پرانوں کا
آدھار۔ اگنی۔ اور اگنی لینے پرکاشک۔ آپرا۔ پرویا چھا گیا ہے۔ ویاوا۔
آکاش میں۔ پر قھوی۔ پر قھوی پر۔ اننتہ رکھیم۔ اننتہ رکھ میں پھوٹا ہوا
وہ سور یہ۔ آتما۔ جیتن آتما۔ جگتاہ۔ جنگم کا۔ تس قھوشا۔ سخا و رکا۔
بھاؤ ارتھ۔ ارتھات وہ سور یہ سب سمار میں ویا پت ہے۔ یہ
درنتہ مان سور یہ جب اوردے ہوتا ہے۔ تب اوردے ہونے پر برہما روپ
اور مدھان میں مہشور رہیپ اور است ہونے پر وشنو سروپ ہوتا ہے۔

تت۔ وہ پوروں کو کھت۔ چکھو۔ سور یہ رہیپ چکھو۔ دیو یونتم۔
دیوتاؤں کی بچھا پوری کرنے والا۔ پور ستات۔ پورب ریشا سے۔

شہ کریم۔ شہ اور نرمل۔ اور شجرت۔ اور ہے اس کی
 کرپا ہے۔ لیشیمہ۔ ہم دیکھیں۔ شہ شتم۔ سو برس پریت۔
 بیوی بھہ۔ عیدیں۔ شہ شتم۔ سو برس پریت۔ شہ نو یام۔ بین
 پر کریم۔ اس برہم کا اوپر لیش کریم۔ اور بھی نہ بیام۔ کسی کے
 اور بین نہ رہیں۔ لیشیمہ۔ اسی پریشور کا الیا پالین کریں۔ شہ
 شتات۔ سو برس پریت۔

ओं हंसः सृजत्रिष दसुरऽन्तरिक्षसहोता वेदेषदऽतिथि-
 दुरोणसत् । वृषद्वरसहनस ह्योमसदऽब्जा गोजा
 ऋतजा अद्रिजा ऋतम् ॥

ہمس۔ ہمانا رین (یا سہم) ہما شہد جبکا دن رات اچھا رہتا
 رہتا ہے۔ یا ورشہ مان سورہ۔ شہ چہ موت۔ تیج روپ نیتہ آند سوکھ
 میں دیر اجاہے۔ و سو۔ ورن دوارا ورشہ مان سوکھ سو روپ۔ النہ رکھ
 ست۔ النہ رکھ میں دایہ روپ ہے۔ و انتر یا سہ روپ سے دیایت ہے۔
 ہونا۔ جگتا ہے جو کام کاج کے واسطے راتری کے سونے والوں کو۔
 ویدی شت۔ اگنہ روپ سے جو ہون کی بیدی تھا جو گلیان میں پرانی
 ہے۔ انیتھر۔ جو مسافر سماں سورہ بھاؤ سے نیتہ رہتا ہے۔ دروں
 جیو اتان اس کے شہ پر میں رہتا ہے۔ نہ ست۔ جو جانداروں کے پران
 یہاں رہتا ہے۔ ورت ست۔ آکاش میں دیو روپ اور مہت آدی لوگوں
 یہاں رہتا ہے۔ رت ست۔ یگنہ میں دیوتا بھاؤ سے جو رہتا ہے۔
 و بیوم ست۔ بتر باہر بڈھا اور کال رہی ہے جو رہتا ہے۔ اب جا۔
 اسے ادھین ہوتا ہے۔ گو جا۔ سدگ میں جو رہتا ہے۔ اندر آدیہ

سوریر روپ سے جو رہتا ہے اور اوشو بھی روپ سے جو اُتہن ہوتا ہے۔
 رت جا۔ مٹو گیان میں جو رہتا ہے۔ اوشو جا۔ بنا یا چل پربت سے
 جو لگتا ہے۔ اتم۔ رت پریم پریم واسیر یہ۔ برہمت۔ جگت روپ
 ایشور جو بڑا مہان ہے۔ (سوہم اُس کو پراپت ہوں۔ یہی مول میں یہ
 کہیں نہیں لکھا ہے۔ پرکاشنے ہی سمجھنا چاہیے۔
 وشنو کا دھیان کر کے الیگا کر من سے پورتنہ سکھت کو پڑیں۔

ओं बिभाडु बृहत्पिबन्, सोम्य मध्वान्मुर्द्धद्यक्षप-
 ना अविहन्तम् । वातजुतो यो, अमि रक्षत्यात्मना,
 प्रजा पियर्ति बहुधा विराजति ॥

اس شلوک کا ارتھ صاف پڑھا نہیں گیا۔ اعلیٰ نہیں لکھا ہے۔

ओं सहस्रशीर्षो उरुवः सहस्राक्षः सहस्रपात् ।
 स भूमिं विश्वतो वृत्वा ऽऽत्येतिषुदृशां गुलम् ॥ १॥

سہسہر شہر شاہ۔ ہزاروں سر والا یعنی جس کے گرد میں انت میں ہیں۔
 پور شاہ۔ پرمانا یعنی شہر نامی پور میں شہین کرنے والا۔ سہسہر آکھ
 سہسہر آنکھوں والا یعنی سب گیان اندمان۔ سہسہر پات۔ ہزاروں پاؤں
 یا سب کرم اندریان۔ سہ۔ وہ سب سب پر مشور سب جگہ پیدا اور
 شیخ نتر۔ کھو مہیم۔ پر خوی پر یعنی تریلوکی میں۔ وشنو۔ ہر ایک طرف
 ورتنا۔ پھیل کر ویاپت ہو کر۔ اتہ۔ زیادہ تر۔ شہت۔ شہت
 ۶۔ درشاں کلم۔ بردے میں۔

بھاؤ ارغھ۔ وہ پر ماتا جگے گرجھ میں انیک سر آنکھیں اور پاؤں کے
 انت رُپ انتر یا جھ بھاؤ سے سب شریروں میں استھت سارے کر میں
 کا کرنے والا بھکتا اور سب جگہ پیدا اور پنج ماتر بھوت بھوتیک برہما نڈ لوک
 سرُپ میں استھت دشانگی لینے تین ترپٹیوں کے اوپر جس میں برہما بھتی کا
 رُپ اہنکار شیو کا رُپ اور جیتن وشنو کا رُپ ان سب کا آدھار ہو کر
 نر آدھار آتمہ سرُپ اور انت ہو کر دشانگی استھت واسدیو نام سے
 مشہور ہے۔ تر ماترا اور دھ ماترا کا ہی نام پریم دھام ہے۔ کرم بھل بھگ
 کرانے کو اپنی جیتن نر کار امش کو جیو آتا میں پر دیش کر کے جگت سرُپ
 اوتھا برایت کرتا ہے۔ اس طرح گیان پر اپت کر کے جیو آتا ہی پریم آتما ہے
 ویکر کوئی نہیں۔

पुरुष खवेह सर्वे, यद्वृतं यच्च भव्यम् । उताऽस्य तत्त्वस्थिष्ठा-
 नो, यदऽन्नेनाऽतिरोहति ॥ २ ॥

پوریشی ابوہ ایلیم سرُوم۔ یہ پور شتوم پوریش ہی سب کچھ ہے۔
 بین بھوکم۔ جو کچھ گذرا۔ بیت چہ بھوکم۔ جو ورتاں ہے۔ اوتہر
 اور۔ امرتہ متروہ۔ امرت متہ کا لینے ہوکھ پادھی کا۔ ایشانا۔ سوامی
 ہے۔ بیت۔ جو ہوکھ۔ انی نہ۔ ان اتیادی سے۔ اتنے روہتی۔
 اوتہین ہوئی ہے۔

بھاؤ ارغھ۔ وہی پر ماتا پوریش سب کچھ لینے بھوت برہما اور امرت
 تتو ہے۔ اور وہی ان سرُپ پر ان سرُپ لینے ان اتیادی سے پرانیوں
 کا آدھار رُپ بن کر من بدھی اور گیان کی پر اپتی سے ہوکھ پادھی کا چاہنے
 والا لینے اپنے اصلی سرُپ کو پر اپت کرنے کا ایچھا کرتا ہے۔

एतावानऽस्य महिमाऽनोजयायांश्च पूरुषः । पादोऽस्य
विष्वा भूतानि विमहऽस्याऽमृतं दिवि ॥ ३ ॥

اتیاوان - اتنی بڑی - اسے - اسکی - ہمیا - بڑھائی ہے - تو جیسا
یا مٹھی - اور سریشٹھ - پور وشنا - پورش سے - یادو سے - اس کے
چندر دھامش سے - وشو - یہ چراچہ جلت - کھو اتینہ - اور یہ سب
پرانی بنے ہیں - ترپاد - تین حصے - اسے - اس کے - امرت دیویہ - امرت
اور آکاش میں ہیں - دیویہ - یعنی سب سے اوپر شت امر دیوی -
کھاؤ ار دھ - اے پورش کی اتنی بڑی تھا ہے کہ سب دیش کالی میں سمار
کا مکھ کرتا ہے - اس کارن سے اسکو تو جیا یاں - یعنی شریٹھ کہا جاتا ہے -
سراں پورش کے چندر دھامش سے یہ سارا چراچہ تھا اور جنگم نامی سمار
رچا ہے اور تین پاد اسکے سوگ اور آکاش میں ہیں - ترپاد کا دوسرا ار دھ
امرت یعنی وناش رہت دیویہ کا دوسرا ار دھ سو پرکاش روپ ہے -

विमह द्यौ उदै तृष्वः, पादोऽस्य हाऽभवत्पुनः । ततो

विश्वं व्याक्रामत्साधानाऽनप्राने अभि ॥ ४ ॥

ترپاد ار دھ - تین پاد کے اوپر - اور دینہ - اوپر شتات اہوت
ہے - پور وشنا - سو پرکاش روپ میں وہ پورش - یادو سے - چندر دھ
امش سے - ایسا - یہ چراچہ جلت - کھو اتینہ - بار بار اونٹین ہوتا
ہے - (اولنگن کرتا ہے) تنو - تب پھر - وشو - جلت کو - دیا کر امرت -
دھارن کر کے - سا نشان - کھانے والے ار دھ تھا جنگم - ان اشنی -
نہ کھانے والے ار دھ تھا تھا اور پاد رتھوں کو - اچھے - اوٹین کیا یعنی

زلیو، منوشہ، کیرٹے، دانٹوں والے اور بغیر دانٹوں کے جگات کو رچا۔
 بھاؤ ارتھر۔ تین پاد کے اوپر وہ پورش سو پرکاشی روپ سے اسفند
 ہے۔ اور چھتھے پاد سے یہ سب چھرا چھرا جگت اور سرشتی میں دانٹوں
 والے اور بغیر دانٹوں کے چھرا اور دیگر چھرا پاد ارتھر یعنی درخت پھر بہاؤ اور
 من بدھ وغیرہ سب اوتھیں ہوئے۔ یعنی انیک کدپ اور پیر لے کے اور
 پھر یہ چھرتھ پاد جگت روپ دھارن کرتا ہے اور بارم بار سرشتی
 اوتھیں ہوتی ہے۔

नस्मादिशः ५५ आसन विरजो अधि पूरुषः । मजाने
 अत्य विच्यत मन्ना दुमिमः सो सरः ॥ ५॥

آسمان۔ اس سے۔ ویراٹ۔ یعنی جگت پرکاشی کرنے والا ویراٹ
 سروپ۔ اجایت۔ اوتھیں ہو کے۔ ویرا جو۔ اس سے ویرا جان
 آدھ پور شاہ۔ آدیہ پورشی ہوا۔ سہ جالو۔ وہ اوتھیں ہوا۔
 انیرا جگیت۔ انیک ایچھاؤں کے انوسار انیک دیولوں کے
 پیرچات۔ نیچے۔ چھو میم۔ پرتھی۔ اکتھو پیرا۔ اس کے اوپر اوتھیں ہوئی
 وشتی یعنی سب جگت ویراٹ دیوی پدی پرکاشی میں وشتو اوتھیں
 کرنے کی سارٹھ ہے ویراٹ کہتا ہے۔ وہی اوتھاؤں پورشی سرشتی
 روپ اور جو روپ بنا۔

..... ۸۷ لاکھ جیوں کی جلّت کی پیدائشی۔ جس میں ۲۱ لاکھ اندھ ۲۱ لاکھ بندھ ۲۱ لاکھ مورخ ۲۱ لاکھ اور تھیں پیدا ہوئے اور اسی سے ۱۲ جہاد تک۔ یعنی پرگیاں آنندم برسم : ام برسم اسے : تت قوم اسے : ایم آقا برسم : یہ جہاد کیہ چاروں ویدوں کا سار ہیں۔ یہ بدھی بل سے یہاں پر و ستارہ آگیا مول میں یہاں کہیں نہیں ہے۔ آتے ایسے ہی سمجھنا۔

यत्पुरुषेण हविषा देवा यज्ञमऽनन्वत । वसन्तो
अस्याऽऽसीदाऽऽज्यं, ग्रीष्म इक्ष्मः कारद्विः ॥ ६ ॥

یت۔ جو۔ پوروشی نہ۔ (س) پورش کو۔ پوری شا۔ یگنہ کی ساگری کے واسطے۔ دیوا۔ دیوتاؤں نے۔ یگم اتنوت۔ یگین کرنے کے واسطے و ستو۔ دست رتو۔ اسے۔ جبکا۔ آسمیت۔ ہے۔ آجم۔ گھی۔ اگر کشیم۔ کر کشیم رتو۔ پدمہ۔ لکڑی۔ شر دھ۔ شر دھ رتو جبکا ہے۔ ہوٹے ہر در دیہہ۔

جہاد ارشد۔ جس کال میں پوروشکت پورش ہوا تو اس آتے سے کہ سر شتی آگے چلے پھر اس کو دیوتاؤں نے یگنہ کی ساگری کی کلپا کی، تو لبت کو گھی چن کر کشیم لکڑی اور شر دھ کو ہوتے درومیہ۔ اس سے ہار کی کوئی دستو نہیں تھی۔ جس سے یگنہ ساگری پوری ہوتی۔ اس لئے یہ پورش خود ہی یگین کی ساگری اور آپ ہی پھل بھوکھا بن گیا۔ ارتھا تھ مانس یگین گیا۔ اور یہ پھل ملا کہ سر شتی آگے چل پڑی یعنی برہما جی اسکے ناچھ سکی سے اوتپن ہوئے اور اسی نے سب پرکال کی سر شتی رچی۔

तं यज्ञं बर्हिषि प्रोक्षन्मरुघं जातमऽयतः । तेन देवा
अयजन्त, साध्या कृषयश्च ये ॥ ७ ॥

تم یجمن۔ اس یگنہ کا۔ ہریشہ۔ آپ ہی ٹھہر کر۔ پیر و کھن۔ ایہ شیک
یعنے آپ ہی یگنہ کا سا مگری ٹھہر کر۔ پیر و ششم۔ وہ ایسا پورش۔ جانم اگر بنیا۔
سرشتی کے پٹے ہی او تھین ہوا۔ فی نہ۔ اسکا۔ دیوتاؤں۔ دیوتاؤں نے۔
ایجننت۔ یگن اور پورجن کیا۔ سادھیا۔ سادھیوں نے جو سریشٹ
سادھیا کے یوگیہ۔ ریشی لیشیہ اٹی۔ رشی تھے۔

کھاؤ ارفھ۔ وہ یگنہ سادھن بھوت پورش آپ یگنہ سا مگری کا
پدارفھ ٹھہرا۔ آدمی کو مانسی یگنہ میں ابھیشک کیا وہ دیرٹ روپ پہلے
ہی سے او تھین ہوا تھا۔ سو دیوتاؤں نے اسکا یگنہ پورجن کیا۔ سادھیوں
اور اُس منتر کے جاننے والوں نے اُسکی اوپاسنا کی۔

तस्माद्यज्ञात्तवर्हुतः, संसृते सुषदाऽऽज्यम् । यश्च संता-

शुक्ले वायव्यानाऽऽरण्या न्याम्यांश्च ये ॥ ८ ॥

تسمان۔ تس کارن۔ یگنات۔ وہ یگن۔ سروہ ہوتا۔ سب کا ہو یا
سم برتم پرشد۔ اور پورجا کے یوگیہ۔ آجیم گھی ہوا۔ لیشی مشنا
مشچہ۔ اور ورن دیوتا دوارا لیشو اتیا دک۔ چکری۔ چکر وغیرہ یعنی
کلا کاری۔ وائے ویاں۔ یعنی اڑنے والے جانور۔ الرنبیاں۔ جنگل
کے جانور۔ گرامیا لیشیہ۔ گاؤں کے لیشو پیدا ہوئے۔

کھاؤ ارفھ۔ وہ یگنہ سب کا ہو یا ہے۔ پورجن کے یوگیہ گھی
بنا اُس پورش نے ورن دیوتا سے لیشوؤں اور جانوروں کا پالین

پوشن کیا۔ سو اُس پرورش کا رکت ہی ورن ہوا۔ یعنی اس سے رکت
تیار ہوا۔ ایک پرکار کی سرشتی بچی۔

तस्माद्यज्ञात्सर्वहुत ऋषेः सामानि जज्ञिरे । कन्त्यामि
जज्ञिरे तस्माद्यज्ञस्तस्मादजायन्त ॥ १४ ॥

तस्मादऽश्वा अजायन्त, ये के चो भयादतः । गावो
ह जज्ञिरे तस्मात्तस्माज्जाता अजाययः ॥ १५ ॥

تسمات گیتی۔ اُس یگنہ سے۔ سروہ متنا۔ جو یہ کہ ہریان ہے۔ رہ چاہ۔
رگ وید۔ سما مانے۔ سام وید ویزہ۔ جگنہ سے۔ اوتپن ہونے۔ چھننا۔ اٹھنے۔
سب گائتری آدیہ جھنڈ۔ جگنیری۔ اوتپن ہونے۔ تسمات۔ اُس سے۔
بجو۔ بکر وید۔ تسمات۔ اُس سے ہی۔ اجات۔
اوتپن ہوا۔ تسمات۔ اُس سے۔ اشوا۔ گھوڑے۔ اجاتنہ۔ اوتپن
ہونے۔ آئی کی چہ اوجیات اتنا۔ ایک طرف کے دانت والے اور
دونوں طرف کے دانتوں والے اُس سے پیدا ہوئے۔ گائو۔ گائیاں
کا لٹچے کر کے۔ جگنیری تسمات۔ اُس سے اوتپن ہوں۔ تسمات جاتا
اُس سے پیدا ہوئے۔ اجات۔ بکریاں۔ اویہ یا۔ بیلے۔
جھاڈ اڑھ۔ اسی پر ماتا سے ویراٹ اور اُسی سے چاروں وید
اور گائتری آدھ سات جھنڈ اوتپن ہوئے۔ اُس سے چوندے
چوندے، گھوڑے، گائیاں، بیلے۔ بکریاں ویزہ ہی اوتپن ہوئے۔
یہی یگنہ کے پھل کا آٹے سمجھنا۔

सत्सुखं व्यदधुः, कतिधा व्यकल्पयन् । सुवि कि-
मस्य को बाहू, का ऊरु मारा उच्यते ॥ ११ ॥

بیت - جب - پُرورشتم - اُس پورش کا - وید دھو - گیان کانڈ
سے پردھن ہوا - کہینہ دا - کہتے پرکار - فریکلیہ بین - کلپنا ہوئی -
لکھم کیم اسے - اس کے لکھ سے کیا بنا - کو باہو - بازوؤں سے کیا
بنا کا اُرو - جانگو سے کیا بنا - پا دا - پاؤں سے کیا رچا - اور چیتے
کہتے ہیں -

بھاؤ ارکھ - جب اُس پورش کا گیان کانڈ سے پردھن ہوا تو کہتے
پرکار اُسکی کلپنا ہوئی اُسکے لکھ سے کیا بنا باہوؤں سے کیا رچا جانگو
اور پاؤں سے کیا کیا رچا - اُس پورش کے انگوں کی اوتار سے
اتھین کا ورثہ کیے ہے -

ब्राह्मणोऽस्य सुखमासीद्बाहू रजन्त्यः कान्तः । कत-
तस्य यद्वैश्वसः, यद्वा ऊरुदो भजायता ॥ १२ ॥

برہمنو - برہمن برہم کو جاننے والا جو ہو وہ برہمن - اسم - اُس
پورش کا - لکھم کیم - آسیت - ہے - باہو - بجاوون سے
راجتیاہ کھڑے - اکر تا - اڑتین کے - اُرو - پنڈلیوں سے - تا اسم
تب اسکے - ید وئے شا - ویش بنا - پدہ پیام - پاؤں سے - شودر
واجایت - شودر اوتھن ہوا -

بھاؤ ارکھ - برہمن کھڑے ویش اور شودر اوی کے چار انگ

ہیں۔ ان گچار ورنوں سے سسار کا کاروبار چلنا ہے۔ اگر یہ گچار ورن نہ ہوں۔ تو کاروبار میں لہ کاوٹ پیدا ہوگی۔ تاہم یہ ہے۔ کہ منوشہ ماتر کا موکھ اوتھم کرموں کے کرنے کرانے کے کارن برہما ارتھاتھ برہمن مانا جاتا ہے اور بازوؤں سے جو کام کیا جاتا ہے۔ اسی کر کے منوشہ ہی کھڑے ہے۔ ٹانگوں سے چلتے پھرتے اور پشتوپان کرنے سے لپی ویش بھی ہیں۔ اور سچ برہمن آدمی کے تھت خدمت نوکری و نیزہ کرم کرم اندریوں سے ارا کیا جاتا ہے تب اسکو شودر نام پڑھا۔
یہ سب کہ تو یہ کرم منوشہ ہی کرنے کا ادھیکار رکھتا ہے۔ دوسرا کوئی نہیں۔

चन्द्रमा मनसो जातश्चक्षुः सूर्यो अजायत । भुवः
दिन्यश्चाग्निश्च, प्राणदायुराजायत ॥ १६ ॥

چندرمہ ما۔ چاند۔ منسو جاتا۔ من سے اوتھیں ہوا۔ چاکھو سوریہ۔
آنکھوں سے سوریہ۔ اجایت۔ اوتھیں ہوا۔ موکھات اندر شچی
آگشتیہ۔ مکھ سے اندر اور آگنی۔ پیراناٹ۔ پیرانی سے۔ والو۔
والو۔ اجایت۔ اوتھیں ہوا۔

بھاؤ ارتھ۔ اسی پرش کا من چندرما اتھوا شیتیہ سوجا۔ اور
آنکھیں سوریہ یعنی تیج کا آتش مکھ اندر اور آگنی کے سماں سب کچھ
آباد کرنے والا بھم کرنے والا اور سار اندر پیران ہی سارے جگت
کا جیون کارن ہے۔

नाम्या आसीदऽनरिक्षं, श्रीऽणो ह्योः समवर्तत ।
पद्मां सुमिर्दिषाः श्रोत्रा तथा लोकानऽकल्पयन् ॥ १४ ॥

نابیاہ - ناجہ - آسیت - ہے - انتہ رکھ - انتہ رکھ - شیر شتر
سرے - دینو - سورگ - ستم ورتت - اوتین ہوا - پد بیام - میز
سے - بھومی - پرتھی - دشا شتر - کانوں سے دشائیں - تھا لوکان
ولی ہی ۱۴ لوکوں کو - اکلپہ پن - اوتین کیا -

بھاؤ ارتھ - انتہ رکھ اس پورش کی ناجہ ہے سر اسکا سورگ
پیر اسکی بھومی اور دشائیں اسکے کان ہیں - اور نیلے ہی ۱۴ لوکوں کو
اوتین کیا -

सप्ताऽस्याऽऽसन्परिधयस्त्रिः सप्त समिधः कृताः ।
देवा यद्यज्ञं तन्वाना, अबध्नन्ध्रुवं पशुम् ॥ १५ ॥
यज्ञेन यत्तमऽयजन्त देवा, हतानि धर्माणि मृच-
मान्याऽऽसन् । ते ह नानं महिमानः सचन्त,
यत्र पूर्वे साध्याः सन्ति देवाः ॥ १६ ॥

سفتہ آسن - سات سوکر - پری دھیاہ - پری کے لینے کی
یستہ - تر سفتہ - اکیں - سہاہا - لکڑیاں جن سے آگنی جلے - کرتاہ
نیاہن - دیوا - دیوتاؤں نے - یث یگم - جس یگن سے - تن واناہ -
نثر یروا کر - ابدین - باندھا - پورے یگم - منوشوں کے - پشتم -
اور لپٹوں کے - یگنی نہ - مانک یگن دوارا - یگم - یگنہ کر - لکھت
کرتے ہوئے - دیوا - برہادی دیوتا - تانہ - وہ اپنے اوس پوجن کے

دھرم مانسہ - دھرم - پرفھمانسہ - پہلے ہی سے آسن - چلے آئے تھے -
 تی - اُن - نا - پیراچین - نام - سادھک اویاسک - جہیمان -
 جہاتواؤں دیوتاؤں نے - سہ چھت - جیتن کر کے - پتر پوروی -
 پہلے ہی کئے ہوئے ویراٹ سرپ میں - سادھیا - اویاسک - سن نے
 بستے تھے - دیوا - دیوتا بھی - لیئے اویاسک کرنے تھے -

انگی کند اور جلانے کی لکڑیاں اس طرح وید میں کہی گئی ہیں - ست
 کا تیری آدی چھد جن سے بیدی اپنی گئی ہے اور ۱۱ سمدیں لیئے پانچ
 رتو ۱۲ ماس عین کال اور ایک سور یہ اوتین کر کے یہ سارا جگت
 رچا ہے - برہما آدی دیوتاؤں نے اسکا یگنہ کی پیدائی میں مانس یگنہ
 سے آدی پورنش کا پوجن کیا - جس پوجن کے دھرم پہلے ہی سے چلے
 آئے تھے - لیئے اویاسک لوگ ویراٹ کو آپ ہی اپنی اویاسنا
 سے رچ کر انکی میں نو اس کرتے ہیں -

منوشہ شریہ میں بھی پنجائیت لیئے ۲۵ منتروں کا وارن لیا ہے -
 ۱ تھول ۲ سیکشم اور سات کارن شریہ کیوں اور ستون رجون - تو گن
 یہ تین اور ایک پورنش کل پچیس ہوتے ہیں -

۲۵

۲۵

پورنش

کن

تو گن

رجون

ستون

۳

کارن

الو گھو

جیتن

اچھا

کامنا

تیج

شانتی

استھ

صو گھم

گیان

چیت

شبدھ

برس

رپ

رس

گندھ

سختول

بدی

من

اکاش

پون

انگی

جل

پرتوی

شریر پنڈ کی بیدی جو سات دھاتوں کی بنی ہوئی ہے۔ لیغے رسا رکت، ماس، چربی، ہڈی، حجا (حرام مغز) اور ویر یہ سات دھاتوں ہیں۔ اسی سے یہ شریر نامی بھار کھڑا ہے اور ۲ لکڑیا یہ ہیں۔ کرپانج گیان اندرے، پانچ کرم اندرے اور پانچ تنو پانچ پران اور جیو آتما یہ کھ ۲ لکڑیاں ہیں۔ اسی کا مرکب یہ منوشہ اٹھوا شریر بنا ہے۔

شواس اس اثواس پر چار گیوں کا آلو اور منوشہ شریر میں جگن کا سو بھاؤ منوشہ دن رات میں ۲۱۶۰۰ شواس اور ۲۱۶۰۰ اوشاس لیغے کھ ۳۲۰۰ لیتا ہے۔ پر تھوی بھولک جل بھواہ لک اور اگنی سوا لوک ان تینوں کے ملاوٹ سے جب پنڈ شریر میں اگنی پردیش کرتا ہے۔ تب پراٹوں اور آتما کے پردیش ہونے پر اسی سوا لوک سے ماما کے گرجھ دورا جنم پاتا ہے۔ اسلئے شواس اس اوشاس میں ایک سفر سوا لوک کا بڑھا کر ۳۲۰۰ سال کا جگ کا آلو مقرر ہوا ہے۔ اس لئے اس جگ میں کیول من اور توگن کے پردھان ہونے کے کارن چنچلتا اور موہ کا زیادتی کیونکہ اس اوستھا میں من پر بدھ کا کنٹرول نہیں ہوتا ہے۔ اسی خود لپنڈی پاپ کرم ماں، باپ بزرگوں کا اور مان دیوتاؤں سے انکار ابکھ بھومین کی خواہش جھوٹ جعل سازی لپٹ دعا فریب سادھوں، مہاتاؤں کی تنہا بے شرعی۔ بدکلامی رشوت چوری و بیچارہ وغیرہ بڑے کرم کر کے

فضول خرچی سے دریدہ بھانڈ کو پراپت ہو کر مبتلاے مرض ہوتے ہوئے شریر کشت بھوگتے ہوئے کم عمر میں ہی راہی ملک عدم ہو کر آواگون کے ترک میں پھنس کر بارم بار پاپ یونیوں میں جنم پاتے ہیں۔

دوا پر یگ کا آیو کلجک سے دوگنا ۸۶۴۰۰۰ سال ہے۔ اس اوستھا میں من اور بدھی یکساں ہوتی ہے۔ اسلئے رجوگن پر دھان ہونے سے لچر آستک بھاؤ البیور بھگتی ماں باپ اور بزرگوں کا آدرست کار راستی ہوم یگنہ سادہ ہو سیوا گورو بھگتی اودھار چیت بدھی متا کار و بار کی زیادتی اور پراو پکار۔

اس اوستھا میں سنگ دوش سے گراوٹ کا یہی خطرہ ہے۔ اگر وہ دنیاوی عیش و عشرت شراب کیاب بد چلنی وینرہ میں لگ گیا۔ تو بیائے سورگ بھوگ کے ترک گامی ہی بن جاتا ہے۔ اس میں دونوں حالتیں سمبھو ہیں سورگ یا ترک۔

ترتیا جگ کا آیو کرتہ جگ سے تگنا یعنی ۱۲۹۶۰۰۰ سال قرار دیا ہے۔ اس اوستھا میں من بودھ اور چیت برابر ہونے کے کارن منوشرست گنوں سے یگن دھرماتا سادہ ہو مہاتا سو بھاؤ والا ست سنگ پراپن یگی ست وادی سب دوشوں رست نر روگ ویرگ آیو اور ترقی پاکر منزل مقصود سے مکھت پدوی کو پراپت ہوتا ہے۔

ست جگ کا آیو کرتے لوگ سے چوگنا یعنی ۱۷۲۸۰۰۰ سال
 تک مقرر ہے۔ اس حالت میں من بردھ جیت اہنکار سب یکساں ہونے
 کے کارن منوشہ صرف ایشور بھکتی اور وید ادھیں ادیر لوگ
 پر اس سوکر دھوکھ سمار سے دیو کھ ایشور بھاؤ کو پر اپت ہونے
 ہیں۔ یہ گتی بہت ہی اوتھکر شٹ ہے۔ اسی حالت کو تور یا بھی کہتے
 ہیں۔ ایسے منوشوں کا پتن کہی نہیں ہوتا ہے۔ وہ ساکھیات برہم
 سے ہی لپٹی ہو کر مکھت ہوتے ہیں۔

یہ نتیجہ ہے کہ ہر ایک جگ میں یہ چاروں حالتیں پائی جاتی
 ہیں۔ یعنی سنت مہانتا ست وادی پورشوں کی اوستھاست جگ کے
 سماں اور سادھوں اور لوگ سادھیں اور بھگت جنوں کی اوستھا
 ترتیا جگ کے سماں اور دھڑا دی دہرم دھان ہوم یگنہ پراویکارا
 منوشوں کی اوستھا دوا پر لوگ کے سماں تنھا دوشٹ دوزر آچار
 کیٹی و پچاری ڈرجن مکار راشی کامی کرودھی لو بھی در پیدر
 مریش جھوٹے بولنے والے ایکھ بھوجنی ورن آشرم دہرم دان
 دیوتاوں ماتا پتا اور بزرگوں سے دیو کھ الپ آیو ناستک
 ناستک یہ بھی حائقیو گن دھرم اور پروکر م کے انوسار کہی گئی
 ہیں۔ یہ کلجک کی اوستھا سماں وید میں ورث ہے۔

آمار کانیم۔ منوشہ دن رات ۲۱۶۰۰ شواس او شاس لیتا ہے۔
 ہر ایک شواس اشواس کے لئے ایک ایک دانہ چادل مقرر ہے۔

اس حساب سے یہ نکل چاول ڈیڑھ پاؤ وزن کا ہوتا ہے۔ اس کو پکا کر گھی آدی اچھی اچھی چیزوں سے پاکٹ کر کے آنتھ لیکن کرنا ہر ایک منوشہ کو اوجت ہے۔ اگر کوئی منوشہ اس آمار کو صرف مزہ اور وشے سوکھ کے واسطے کھائیگا۔ تو اسکو ۶۰۰ ۱۶ جیون کے گھات کرنے کا دوش ننتہ چڑھتا ہے۔ اسلئے یہ سب دوش اور سب پاپ صرف سندھیا اوپاسنا سے ہی ناش ہوتے ہیں۔ اس کے بغیر کسی بھی کرم سے منوشہ کا چھٹکارا نہیں ہو سکتا ہے۔ اب شیو سکھت کر شیو کا دھیان کر کے پڑیں۔

ओं यज्जायतो हरसुदैति दैवं, तदु सुप्तस्य तथे-
वैति। हरं वमं ज्योतिषां ज्योतिरेकं, तन्मे मनः
शिवसंकल्पमस्तु ॥

یت۔ جو میرامن۔ جاگرتو۔ جاگرت او ستھامیں۔ دورم۔ دور دور تک جاتا ہے۔ اودیتے او تپیں ہو موکشا قلم۔ اس پرکار۔ سفتیہ سوپن میں بھی۔ تنھا یوہ۔ نیلے ہی۔ اتی تے۔ دور دور چلا جاتا ہے۔ دورم کم۔ دور دور جانے والا یہ۔ جیوتہ شام۔ پرکاشک جوتیوں میں سے۔ جو تیر الیکا۔ پرکاشک ایک میرامن۔ تن می منہ۔ وہی میرامن۔ شیو سکھیم استو۔ دوسرے پرانیوں کے کلیان کا کاسنکاپ کرنے کا راہ ہونے۔

بھاؤ ارھتہ۔ یہ جو میرامن دن رات جگت میں دور دور جاتا

ہے۔ اسلئے چاہیئے کہ من ایک کر کے شو کے چتتن میں لگا دے۔
 येन कर्माण्यस्य सो मनीषिणो, यतो ह्यवन्ति
 विदधे बु धीराः । यद्पूर्वं यक्षमऽन्नः प्रजानां
 तन्मे मनः शिवसंकल्पमस्तु ॥

ایہ۔ جس سے۔ کرمانہ۔ کرم کرنے والے۔ اپہ سو یگنی۔ یگن
 آدمی کرنے والے یگن کو۔ کمر نہ وننہ۔ کرتے ہیں۔ وید و تھ۔ یاد
 کرنے ہیں۔ ایشہ دھیرا۔ جس سے دیر لے کھت ہو کر۔ یتھ۔ جو۔
 اپروم۔ اپروہ سامر تھ لے کھت۔ یگھم۔ پوجنی ہے۔ انتر پر جا
 نام۔ پر جا کے بیتروہ میرامن دھرم کی ایچا لے کھت ہو کر ادھرم کو
 چھوڑ دیوے۔

بھاؤ ارتھ۔ جس من سے یگن دان آدمی کرم دھرماتالوگ کرتے
 ہیں اور جس من کے دیر سے یو دھما یدھ کرتے ہیں۔ وہ میرامن دھرم
 کی ایچا لے کھت ہو کر آتم پر این ہووے۔

यत्प्रज्ञानमुत चेतो धृतिश्च, यज्ज्योतिरऽन्नरऽमृतं
 प्रजासु । यस्यान्न नरते किञ्चन कर्म क्रियते, तन्मे
 मनः शिवसंकल्पमस्तु ॥

بیت پر گیانم۔ جو ارتھکرت گیان۔ اوت چیتو۔ چت اور۔
 دھرتیش چہ۔ دیر لے کھت نشے ورتی سے۔ بیت جو تیر۔ جو پرکاش
 مان ہے۔ انتر اتر تم پر جا سو۔ پر جاؤں کے بیتروہ سے۔

لیسات نہ ایرینی ۔ جھکے بغیر نہ کوئی ۔ کیچن کرم ۔ کام ۔ کر یہ تی ۔
کیا جاتا ہے ۔

بھاؤ ارتھ ۔ گیان اور رتی پر جاؤں کے انتہ پر کاش یوکت
اور ناش رہت ہے ۔ جس کے بغیر کوئی کرم نہیں کیا جاسکتا ہے ۔
وہ میرامن بنو کے ارپن ہو ۔

येनेदं भूते भवनं भविष्यत्परिग्रहीतमः सृतेन
सर्वम् । येन यज्ञस्तापते सप्त होता, तन्मे मनः शिव॥

ایہ ۔ جس سے ۔ ایڈم ۔ یوگی پرش ۔ بھونم ، بھونم ، بھولیت ۔
بھوت ، بھوش ، برتھان ۔ پیرہ گرہیت ۔ گہن کرتے ہیں ۔ امرتہ ۔
ناش رہت ۔ مرم ۔ سب ۔ ایہ ۔ جس سے یوگی پرش ۔ یگنس
ترکال گیتہ ۔ تائیہ تی ۔ کرتے ہیں ۔ سفنہ ہوتا ۔ پانچ گیان اندر
بدھی اور آتا ہے ۔

بھاؤ ارتھ ۔ ہی ایشور جس سے یوگی جن ماضی حال مستقبل
ویو ملوں کو جانتے ہیں جو ناش رہت جو آتا کو پر ماما سے بلا
کر سب پر کار ترکال گیتہ کرتے ہیں ۔ جس میں گیان کریا ہے ۔
جس کرم سے گیان اندرے بدھی اور آتا یوکت رہتا ہے اور یوگ
روپ گنی کو بڑھاتے ہیں ۔ وہ میرامن سروردا یوگ یوکت ہے ۔

यस्मिन्नुचः सामयजुषि अस्मिन्नुतिष्ठिता रथना-
भा विवाऽशः । यस्मिंश्चित् सर्वमोतं प्रजानां,
तन्मे मनः शिवसंकल्पमस्तु ॥

لیمن رچا سام یو مٹھ۔ جس میں رگ یجر سام وید۔ لیمن
جس میرے من میں۔ پر تشٹھاہ۔ پر تشٹھت رہ کر۔ رتھ ناچاہ
رتھ کے مدھ دورا میں۔ دیکھا را۔ آرا لگے رہتے ہیں۔ لیمن۔
جس میں۔ چنم۔ چنم۔ سمرنم اوتم۔ سرزہ ویایک۔ پر جانا م۔
پر جا کا ساکھی۔

بھاؤ ارتھ۔ ہی ایثر میرے من میں جیسے رتھ کے مدھ دورا
میں آرا لگے رہتے ہیں۔ ویلے ہی تینوں وید بھی میرے من میں بھی پر تشٹھت
ہوں۔ وہ میرا من اویدیا سے بہت ویدیا پر این رہے۔

सुधारयिरऽश्वानि च यन्मनुष्यान्नेनीयतेऽभीषु-
भिर्वीजिन इव । हृत्प्रतिष्ठं यदऽजरं यद्विष्ठं, तन्मे
मनः शिवसंकल्पमस्तु ॥

سو شار یچیر اشوان یوہ۔ اسی کے بغیر گھوڑوں کے سماں میں۔
جو میرا من۔ منوشیاں۔ منوشوں کو۔ فی فی ایٹے۔ جو ادھر
اُدھر لے جاتا ہے۔ ابھی شور۔ انتت دیگ والا۔ ہر و اجن۔
گتی سماں دوڑتا ہے۔ الوہ۔ جیسے۔ ہرت پر تشٹھم۔ ہر دے میں
ٹیک کر۔ یت۔ جو میرا من۔ اجریم۔ جوا اور جنم بہت۔ جیو شٹم
زندہ رہے۔

بھاؤ ارتھ۔ ہی ایثر یہ میرا من لگام گھوڑوں کی طرح ادھر اُدھر
دوڑاتا پھرتا ہے۔ جو ہر دے میں لگا ہوا گتی مان انتت دیگ

والا ہے۔ وہ سب اندریوں کو ادھر آچرن سے روک کر دھرم
میں سرزد اچلا کرے۔

अथ य एष एतस्मिन्मण्डले, पुरुषो यश्चैव हिर-
ण्यमयः पुरुषः । अथ य एष एतस्मिन्मण्डले,
पुरुषोऽयमेव सोऽयं दक्षिणेऽक्षान्पुरुषः ॥

اتھ۔ اب۔ یا الیثن۔ جو یہ۔ اپنی آسمن منڈلی۔ اس
منڈل میں وزغان۔ پورشاہ۔ پورش۔ یا شجیہ الیثن۔ اور جو یہ
ہر نیہ میاہ۔ سوربہ اور اگنی روپ سے جگت کو پالین کرتا ہوا۔
پورشاہ۔ وہ پورش۔ اتھ یا الیثن۔ اب جو یہ۔ آسمن۔ اس
منڈلی۔ منڈل میں۔ پورشا۔ پورش پر ماتا۔ ایم الیہ۔ یہ ہی
ہے۔ دکھی۔ دکھن مارگ سے۔ ایکھن۔ دیکھتے ہوئے دن رات
چلتا ہے۔ پورش شجیہ۔ وہی پورش۔

بھاؤ اتھ۔ اس سوربہ منڈل میں جو پر ماتا سوربہ اگنی آدھ
روپ سے جگت کو پرکاشت کرتا ہوا انتر یا میہ بھاؤ سے ۴۴ اھونو
میں آپ ہی وزغان ہو کر دکھاناٹھن اور اوتراٹھن کے مارگ میں دن
رات چلتا ہے۔ سو میں اس پورش کو شدھ من سے پرانضا کرتا
ہوں۔ کر میری دیوی سمپت کر کے جیہ دیوتا سکھ بھو گتے ہیں۔
اس پر کار میں بھی سوکھ بھوگوں۔

य उदगात्सुरस्तान्महतो अर्णवादिभ्राजमानः
सरिरस्य मद्ये । स मासृषमो रोहिताक्षः, सूर्यो
विपश्चिन्मनसा पुनातु । य ब्रह्माऽवादिषम तन्मा
मा हिंसीत्सूर्याय विभ्राजायवे नमोनमः ॥

یہ دو گات - جو اودے ہوا - پیر سا خفہ - پورے دشت سے -
جہتوار نوات - بڑے سمندر سے - بہر اجمانا - چکنا ہوا - سرہ -
رہ مادی - چلنے کے مارگ انتہ رکھ کے بیچ - سہ مام - وہ مجھ
پرستہ پیاہ - جو کامنا برساتا ہے - رو ہتا کھ - لال آنکھیں جکی ہیں -
سوریلو - سوریرہ - دیپشچیت - جو گیانی ہے - منسا - من سے -
پورے ناتو - شتر کھ کرے - بیت - جو کچھ - برہما - وید - اواد شمشہ
من نے پڑھا - تن - ما - وہ - مامہسیت - نشٹ نہ کرے یعنی آسوری
کرم نہ کرائے - سوریلے - سوریرہ کھگوان - بہر اجمائے - ویشیش
کر کے چکنے والے کو - وئے - جو نشچہ ہے - منوماہ - منکار - بام
بار کوتا ہوں -

بھاؤ ارتھ - جو سوریرہ کھگوان پورے سے اودے ہو کر سمندر
کے بیچ سے چکنا ہوا انتہ رکھ کے مارگ میں لال آنکھیں رکھا ہوا
چلتا ہے اور کامنا برساتا ہے - اسی کا ہم چنتن کر کے پیر ارتھ کھائے
ہیں - کہ جو ہم نے وید پڑھا - سو ہمارا پڑھا ہوا نشٹ نہ ہونے پائے
ارتھ خفہ ہم آسوری کرم نہ کریں - سو ایسے پرکا شماں سوریرہ کھگوان بام

منہ کار کرتا ہوں۔ اوم اب گائیتری کا انگ نیاس شروع کرے۔

اے نا بھو و ہر دے م شرسہ بھو پادلو بھواہ ہر دے سواہ
 شرسے۔ اوم بھوا و نگشٹا بیام نہ۔ اوم بھواہ تر جینہ بیام نہ
 اوم سواہ مدھیا بیام نہ۔ اوم ہا انا مکا بیام نہ۔ اوم جتا کشتکا بیام
 نہ۔ اوم تپاہ ستم کرتلہ کریشٹا بیام نہ اوم بھو پادھو اوم بھواہ
 جانود اوم سواہ گوپے اوم تہا نا بھو اوم جتا ہر دے اوم تپا کھٹے
 اوم ستم شرسہ اوم بھو ہر دے نہ۔ اوم بھواہ شرسہ سواہ۔ اوم
 سواہ شکھائے اوٹٹ اوم تہا کو چائے ہوم اوم جتا تیرا بیام اوٹٹ
 اوم تپاہ ستم امتر لے پھٹ۔ اوم نت سوہ تور اوٹٹھا بیام نہ دریم
 تر جینہ بیام بھو گو دیو سہ مدھیا بیام نہ دی ہی انا مکا بیام نہ دھو
 ی ناہ کشتکا بیام نہ پرچو دیات کرتلہ کر پرشٹا بیام نہ۔ نت
 پادو سوہ تور جانو وری ہم بھو گو نا بھو دی و سہ ہر دے دی
 ہی ستمھے دیو نا سکام یاہ چاکھشوناہ للاٹے پرچو دیات شرسہ۔
 نت سوہ تور ہر دیائے نہی وری نیم شرسہ سورہ بھو گو دیو سہ شکھائے
 اوٹٹ دی تہی کو چائے ہوم دیو یو تا تیرا بیام اوٹٹ پرچو دیات
 امتر لے پھٹ اوم آپس نتہ یو جو تیر تیر بوا امر تم للاٹے برہم بھو
 بھواہ سور اوم شرسہ۔

اب پرانا م منتر سے پرانا یا م جیسے پیچھے لکھا گیا ہے کرے۔ اسکے
 بعد گائیتری شاپ موچن کا آرنہ کرے۔

اہم شتری ہما گائتری شاپ اودھار منتر سے وشوا منتر
رشتہ دشنا رینکھتی چھندہ سۓ تادیوتا شاپ دھاری
ونہ یوگا۔

شاپ یوچن منتر۔

हिरण्यगर्भः समवर्तताये भूतस्य जातः यतिरेक
व्यासीन् । स दाधार वृथिवी चामुनेमां कस्मे
देवाय हविषा विधेम ॥

ایا منتر کو پڑھیں۔

ارتھ۔ جب سرٹھی نہیں بنی تھی۔ تب ایک اودھتہ ہرنیہ گرہجو
سوریہ آدی بھینوی پدارتھوں کا گرہجو نام اونھتیتھان یا ادتپادک
سے۔ سوہی سب سے پرچھ تھا۔ وہ ہی سب جگت کا سنان پر سدا
پتی ہے۔ وہی پر ماتا پر تھی سے لیکر ہرنیہ گرہجو پر نیت جگت کو
رج کے دھارن کرتا ہے (سے دیورے) کون پر جاپتی۔ وہ پر ج
پتی جو پر ماتا کی پوجا آتھہ شمرین سے یخادت کریں۔ اسکے بغیر کسی دوسر
کی اویا سنا نہ کرے۔ اسلئے چاہئے کہ پر ماتا کی اوپا سنا منتر کرتے
اگر تم اس لوک کا اور سورگ کا سو کچھ پر اپت کرنا ہے۔ یجروید
ادھائے ۴ شلوک نمبر ۱۳

اوم اسہ سری ہما گائتری منتر سے وشوا منتر رشتہ گائتری
چھندہ سۓ تادیوتا آتھنو وانگمنا کا یو پار جتہ پاپ نوار ناھم

دہرم ارقد کام موکھیار تھی سری ہاگا تیری اشٹ اوتر شت
چھی ونہ لوگاہ۔ یعنی چپ کرنے کا وعدہ دیوتا سے کرنا کہ میں کتنا
چپ کروں گا۔

اتھ دھیاتم۔ موکھا وید۔ مہ ہمہ نیلہ وھولہ چھائے موکھس
تیری اکھنے یو کھتام نید ونہ بدھ رتن موکھام تھو آتھہ وراکھ
میکام گائتیرم وروا بھوام کہ شکر ام شولم کیا لم گوتھم تھناکھم
چارم اتھ آرخا دھ یو گام ہستیر و تھم بھے۔
جل انجلی اٹھا کر ۱۲ بار پڑھیں۔ آگچھ وروہ سے دیوی تر کھری
برہم واونی۔ گائتیرم چھتا۔ ساماتا برہم یوتی نو استوتی۔

اب پرانام کر کے گائتیری منتر کا چپ من سے اوشچارن کرنا چاہیے۔
آدھ اتر انت میں اوم لگا کر ۱۰ بار یا ۱۰۸ یا ۱۰۰۰ بار چپ کرنے
کے بعد پھر بطریق سابقہ پرانا یا م کرنا چاہیے۔
اوم دیو اگانو دیدو گانم ویت تو اگانم ویت منس پت
یکم دیو یکم تسواہ واتی دھا۔

اتی نہ اشری ہاگا تیری دشا مٹھہ وا اشٹ اوتر شت
جیسی نہ دھرم ارقد کام موکھیار تھی سری ہاگا تیری پریتام
پریتا بھوتو۔

دشہ بیری جیتم شتی نہ تو پورا کر تم تر یوگ اوتھتم
سہرینہ گائتیری ہتھتہ کہشتم۔

اور پھر رسول و شاؤں کو چکر لگاتے ہوئے نمسکار کرنا چاہیے۔
 پھر ترین کریں۔ اوم نمو برہمنی نمواستو گنتی تمہ پر تھوئے نمہ اوشدھی
 بیاہ نمو واچے نمو واچس پیتی نمو دشنوی برہمنی کرومی۔ اتہ
 ایتاسام ایوہ دیوانام سارشم سالیو جیم سلو کتام ساییم اوا
 پتوتے۔ یہ ایوم ویدان سوادھیایم اوشی تے۔ اب سنگھیت
 ترین کرے۔ سوینہ برہما دیا سروی دیوتا ترپنیام کٹھھو لو پیتی۔
 سکا دیا سروی رشیہ ترپنیام ترپنیام۔ اپہ سوینہ دیوہ اکرانلا دیا
 سروی پتہراہ ترپنیام ترپنیام ترپنیام۔ اب اپنے پتروں کا ترین کرنے۔
 اوم تہ مت برہما دی تاوت تھو اے اکہ ماسہ اکہ پکھہ
 تھو امکیام اکہ دارا سنا تیام پتا پتا ہے پر تہا ہے ماتا
 پتا ہی پر پتا ہے ماتا ہے پر ماتا ہے وردھ پر ماتا ہے
 ماتا ہے۔ پر ماتا ہے وردھ پر ماتا ہے ایتادی ترپتم ترپتم ترپتم

اتی سندھیا اویا سنا شدھ ارتھ بھاؤ ارتھ سہتا
 سمپورنم۔ شوجھم استوسرہ جگنام
 پریعی بھگتوں کا الوچر و شید بھوشن کیلا

جب تک یہ شہر پر روپی گھر سست ہے۔ جب تک
 بڑھاپا دور ہے، جب تک اندریوں کی شکتی ٹھیک ہے اور
 آلودہ کالے نہیں ہوا ہو۔ ویدہ ان منش کو بھی تک اپنے ٹھکان
 کیلئے مہان پر نہیں کرنا چاہیے نہ کہ جب گھر کو آگ لگ جائے۔
 تو اس وقت کنواں کھودنے کا اور ہم کرنا کس کام کا۔ اگر
 منش کا آلودہ برس تک ہو گا تو اس کا آدھا راتوں کے
 نیند میں بیت گیا اور باقی نصف کا نصف حصہ بچیں اور
 بڑھاپے میں بیت گیا۔ باقی پچیس برسوں میں منش
 نے اپنا آلودہ رنگوں، دکھوں اور غریبی اور خوشی اور عالم
 میں گذر جاتا ہے۔ پانی کے لہروں کے سماں یہ ہمارا جھیل
 جیون والہ کی طرح بیت کر کہیں بھی سکھ نہیں پاتا۔
 اسلئے چاہیے کہ منش جوانی میں ہی اپنے آلودہ ہارے
 لئے دھرم کرم اور دان کا پرہیز کرے۔
 بڑھاپے میں جھڑپاں پڑ جاتی ہیں۔ جلنے پھرنے کی طاقت
 نہیں رہتی ہے۔ خاست کر جاتے ہیں۔ بینائی کی کمی، ہر این
 منہ سے رال ٹپکتی ہے۔ منہ صوجھ کر کہنا نہیں ملتے۔
 ہستری سیدھا نہیں کر سکتی۔ بوڑھے منش پتر بھی شتر و بن
 جاتا ہے۔ ہارے بڑا کشت ہے۔ ویدہ کہ شتک

شری گائیتری مہار لوکی شمشہ سناپ

سیر شمشہ سیر شمشہ

یونکہ اس وقت ہم لوگوں کو یا یہ کہہ سکیں کہ انوسار بہت سے
 دکھوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جسکے بیان کرنے کی ضرورت نہیں۔
 اسلئے ان دکھوں کی نووری کیلئے ہمیں اپنے سؤدھرم پر چلنا
 اوجیت ہے۔ جسکا پہلا ذہینہ سندھیا اوپاسنا ہے جسکا گائیتری
 سنسکار دھارن کرنے کیلئے ہم سزاوردی یوگے خرچ کر کے اپنے
 سناتوں کو گائیتری سنسکار کرتے ہیں۔ جسکی اصلیت اور ارتھ
 کو نہ جان کر اس کی اوپاسنا پر بھی بھاؤ نہیں رہا ہے۔ اس لئے بڑی
 محنت سے پیمہ نو اور گائیتری اوپاسنا لینے سندھیا کا پید
 ارتھ اور بھاؤ ارتھ سمیت اردو خط میں پیرکھٹ کیا گیا ہے جس
 کو اچھی طرح پڑھ کر گائیتری تنقو کو جاننا اوجیت ہے۔ اس لئے
 ہر ایک سوترو دھاری کو اس کی ایک ایک کاپی اپنے پاس پڑھنے
 اور جاننے کے واسطے رکھنی چاہیئے۔ تاکہ معلوم ہو سکے کہ جگت میں
 اصلیت اور احوال کیا ہے۔ اس کی اوپاسنا کرنے سے بھوت، بھوشن
 برتھان کال کے پاپوں کا ناش اور دھن سناتن اور سمیتی کی وردھی
 ہوتی ہے۔

آپ کا شمشہ چنتک
 آلور و نیدھیشن، نیواہ